سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزا اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

# لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 29 Saturday 10 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۳) شمارہ نمبر (۲۹) ۱۰ مئی ۲۰۲۵ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

## 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان کو کرارا جواب، ڈرون اور میزائل حملے ناکام، جنگی طیاروں کو مار گرایا گیا

# پاکستان نے 26 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز سے کیا حملہ: کرنل صوفیہ قریشی

## مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر کیا گیا حملہ، 2 اسکولی بچوں کی ہوئی موت، جموں کشمیر کے کئی علاقوں میں بھاری کیلیبر آرٹیلری گن سے کنٹرول لائن کے پار گولی باری

**نئی دھلی (ایجنسی):** ہندوستان کے ذریعہ چلائے گئے 'آپریشن سندور' سے پاکستان بری طرح بوکھلا گیا ہے۔ اسے اب عام شہریوں کی بھی فکر نہیں ہے، بلکہ عام لوگوں کو ڈھال بنا کر وہ ہندوستان پر حملے کرتا نظر آ رہا ہے۔ اس بات کا انکشاف کرنل صوفیہ قریشی نے جمعہ کے روز پریس کانفرنس میں کیا۔ انھوں نے بتایا کہ پاکستان نے مسافر طیاروں کو ڈھال بنا کر ہندوستان پر حملہ کیا۔ پاکستان جب ڈرون حملے کر رہا تھا، تو اُس وقت بھی اس نے سعودی عرب کے دمام سے لاہور کے درمیان فلائٹ کو نہیں روکا۔ حملوں کے درمیان اس نے ایئر اسپیس کھلا رکھا، جس کی وجہ سے عام شہریوں کو نقصان ہو سکتا تھا۔ کرنل صوفیہ نے بتایا کہ ایسے وقت میں ہندوستان نے انتہائی صبر سے کام لیا اور شہری طیاروں کو نقصان نہیں ہونے دیا۔

آج لگاتار تیسرا دن ہے جب پاکستان سے جاری کشیدگی کے درمیان وزارت خارجہ اور فوج نے پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کرنل صوفیہ نے تازہ اپڈیٹ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے ہندوستانی ایئر اسپیس کی کئی مرتبہ خلاف ورزی کی۔ اس کا مقصد ہندوستان کے ڈیفنس سسٹم کی جانکاری اور خفیہ اطلاعات اکٹھا کرنا تھا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان نے مغربی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنایا اور پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر بھی گولی باری کی۔ پاکستان نے جموں و کشمیر کے تنگ دھار، اُری، پونچھ، مینڈھر، راجوری، اکھنور اور اودھم پور میں بھاری کیلیبر آرٹیلری گن اور مسلح ڈرون کا استعمال کر کے کنٹرول لائن کے پار گولی باری کی۔ اس درمیان پاکستان نے ترکیے کا ڈرون بھی استعمال کیا۔

پاکستانی کارروائی میں ہندوستان کو ہوئے نقصان کے بارے میں بھی کرنل صوفیہ قریشی نے جانکاری دی۔ انھوں نے کہا کہ کئی ہندوستانی جوان ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستانی حملے میں 2 اسکولی بچوں کی بھی موت ہو گئی ہے۔ جوابی کارروائی میں پاکستانی فوج کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ کرنل صوفیہ کے مطابق بین الاقوامی سرحد اور کنٹرول لائن پر 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز کے ذریعہ دراندازی کی کوشش ہوئی، لیکن ہندوستان نے ان میں سے بیشتر کو مار گرایا۔ وہ یہ بھی بتاتی ہیں کہ 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب پاکستان کے بغیر پائلٹ ہوائی طیارہ نے بھٹنڈا میں فوجی اسٹیشن کو ہدف بنانے کی کوشش کی، لیکن اسے ناکام کر دیا گیا۔ پاکستان مذہبی مقامات کو بھی نشانہ بنا رہا ہے۔ پاکستانی حملے کے جواب میں ہم نے پاکستان میں 4 حملے کیے۔ پاکستان کے دفاعی مقامات پر ڈرون لانچ کیے گئے، ان میں سے ایک ڈرون اے ڈی رڈار کو تباہ کرنے میں کامیاب رہا۔

آج ایک بار پھر وزارت خارجہ اور فوج کی پریس کانفرنس ہوئی، جس میں کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ "8-9 مئی کی شب پاکستان نے فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کے مقصد سے حملہ کیا۔ اتنے بڑے ڈرون حملے کا مطلب یہ تھا کہ وہ ہندوستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم کی طاقت کا پتہ لگانا چاہتے تھے۔ یہ ڈرون ترکیے کے تھے۔ ہندوستان نے بیشتر ڈرونز کو تباہ کر دیا۔ پاکستان نے 36 مقامات پر 400 سے زائد ڈرونز سے حملہ کیا۔" انھوں نے مزید کہا کہ تنگ دھار، اُری اور اودھم پور میں شدید گولی باری ہوئی۔ پاکستان کی گولی باری سے نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے کچھ تصویریں دکھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ نے بہت صبر کا مظاہرہ کیا ہے۔

ہندوستانی فوج نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان کی جانب سے کیے گئے ڈرون اور میزائل حملوں کا مؤثر جواب دیتے ہوئے کئی حملے ناکام بنائے۔ فوج کے مطابق، 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے مغربی سرحد اور جموں و کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر اچانک حملوں کی کوشش کی، جنہیں بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا گیا۔ فوج کے اضافی اطلاعاتی ڈائریکٹوریٹ نے اپنے ایکس (سابق ٹوئٹر) ہینڈل پر لکھا، "ہندوستانی فوج قومی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پر عزم ہے۔ ہر جارحانہ ارادے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔"

سرکاری ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ جب پاکستان نے جموں اور پنجاب کے علاقوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، تو ہندوستانی فوج نے فوری جوابی کارروائی کی۔ کچھ میڈیا رپورٹس اور ذرائع کے مطابق، ہندوستان نے پاکستان کے ایف-16 اور دو جے ایف-17 لڑاکا طیاروں کو بھی نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے نہ صرف فضا میں موجود ڈرونز کو مار گرایا بلکہ پاکستان کے پنجاب میں ایک ایئر بورن وارننگ اینڈ کنٹرول سسٹم (اے ڈبلیو اے سی ایس) کو بھی نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ جموں کے اکھنور اور پونچھ، اور راجستھان کے جیسلمیر میں بھی ڈرون حملے ناکام بنائے گئے۔

اطلاعات کے مطابق، ہندوستان کی زمین سے فضا میں مار کرنے والی میزائل نظام (ایس اے ایم) نے ایک پاکستانی ایف-16 طیارے کو سرگودھا ایئربیس کے قریب نشانہ بنایا۔ جمعرات کی شب پاکستان نے جیسلمیر پر میزائل سے حملے کی کوشش کی، جسے بھارتی فضائی دفاعی نظام نے بروقت ناکام بنایا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق، 70 سے زائد پاکستانی میزائل فضا میں ہی تباہ کیے گئے، جس کے باعث زمین پر کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

پاکستان نے جموں، پٹھان کوٹ اور ادھم پور میں واقع فوجی ٹھکانوں پر بھی ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کیے لیکن ہندوستانی افواج نے ان سب کو دفاعی طریقہ کار کے تحت ناکام بنا دیا۔ جموں یونیورسٹی کے قریب دو پاکستانی ڈرونز کو بھی مار گرایا گیا۔

## راج ناتھ سنگھ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ، آپریشن سندور اور پاکستان کی اشتعال انگیزی پر تفصیلی جائزہ

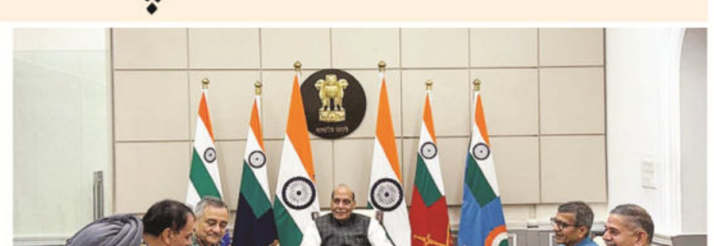

**نئی دھلی (ایجنسی):** وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کے روز دہلی میں وزارتِ دفاع میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں آپریشن سندور اور پاکستان کی جانب سے حالیہ اشتعال انگیزی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، بری فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی، اور بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی کے علاوہ دفاعی سیکریٹری آر کے سنگھ بھی موجود تھے۔

اجلاس میں دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن سندور کی پیش رفت، اس کے نتائج اور پاکستان کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے پیدا شدہ صورتحال پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مستقبل کی حکمت عملی اور فوجی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں [illegible]

پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی اور شہری ٹھکانوں پر حملے کی کوشش کی، لیکن بھارتی افواج نے ان تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی جانب سے کیے گئے ڈرون حملوں کو نہ صرف ناکام بنایا گیا بلکہ کئی ڈرونز کو تباہ بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستانی میزائل حملوں کو بھی مؤثر طریقے سے ناکام بنایا گیا۔

فوجی ذرائع کے مطابق بھارتی ایس-400 فضائی دفاعی نظام نے پاکستان کی جانب سے داغی گئی آٹھ میزائلوں کو فضاء میں ہی تباہ کر دیا۔ یہ تمام میزائل حملے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنانے کے [illegible]

اور کس حکمت عملی کے تحت کیے گئے۔ اس کے جواب میں بھارت کی افواج نے کن علاقوں میں، کس انداز سے اور کس شدت سے جوابی کارروائیاں کیں۔ بھارت کے سہ جہتی دفاعی نظام کی کارکردگی کی مکمل رپورٹ بھی پیش کی گئی۔

ذرائع کے مطابق اجلاس میں افواج کی موجودہ تعیناتی، جنگی تیاری، اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اپنائی گئی حکمت عملیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ فوج نے وزیر دفاع کو بتایا کہ وہ ہر طرح کے خطرے کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ گزشتہ رات پاکستان نے جموں و کشمیر، پٹھان کوٹ، فیروز پور، کپورتھلہ، جالندھر، جیسلمیر اور مغربی سرحد سے متصل کئی علاقوں میں بھارتی فوجی ٹھکانوں پر ڈرون، راکٹ، میزائل اور لڑاکا طیاروں کے ذریعے حملے کی کوشش کی، مگر بھارت کے جدید ایس-400 دفاعی نظام نے ان سب کو مؤثر انداز میں روک دیا۔

## ہند-پاکستان کشیدگی کے پیش نظر پنجاب میں تعلیمی ادارے بند

**چنڈی گڑھ (ایجنسی):** پہلگام میں دہشت گرد حملے اور اس کے بعد 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر پنجاب حکومت نے ریاست بھر میں تمام تعلیمی ادارے بند کرنے اور امتحانات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنجاب، جو پاکستان کے ساتھ 532 کلومیٹر طویل سرحد رکھتا ہے، نے یہ فیصلہ احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا ہے۔ جالندھر میں قائم آئی کے گجرال پنجاب ٹیکنیکل یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ غیر متوقع حالات کے باعث آخری سیمسٹر کے امتحانات ملتوی کیے جا رہے ہیں۔ یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ نیا امتحانی شیڈول کم از کم پانچ دن پہلے جاری کیا جائے گا۔ پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے اعلان کیا کہ ریاست کے تمام اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں — خواہ وہ سرکاری ہوں، نجی یا امدادی — آئندہ تین دنوں کے لیے مکمل طور پر بند رہیں گی۔ جمعرات کی شب پنجاب کے چھ سرحدی اضلاع — فیروزپور، پٹھان کوٹ، فاضلکا، امرتسر، گرداسپور اور ترن تارن — میں بلیک آؤٹ نافذ کیا گیا۔ ریاستی حکومت نے عوام کی رہنمائی کے لیے کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے، جہاں شہری لینڈ لائن نمبرز 0172-2741803 اور 0172-2749901 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف، بی ایس ایف نے فیروزپور سیکٹر میں ایک پاکستانی درانداز کو ہلاک کر دیا۔ رپورٹ کے [illegible]

## سانبہ میں دراندازی کی کوشش ناکام، 7 دہشت گرد ہلاک: بی ایس ایف

**جموں (یو این آئی)**

جموں کے سانبہ سیکٹر میں بی ایس ایف نے جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے سات دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور اس دوران پاکستانی رینجرس کی ایک چوکی کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ بی ایس ایف کے ترجمان کے مطابق، رات 11 بجے کے قریب سرحد پار سے آنے والے ایک بڑے دہشت گرد گروپ کی نقل و حرکت کو بی ایس ایف کے سرویلنس گرڈ نے محسوس کیا، جس کے بعد فورسز نے فوری کارروائی کی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دراندازوں کو پاکستان رینجرز کی دھنڈھر پوسٹ کی طرف سے فائرنگ کی مدد حاصل تھی، تاہم جوابی کارروائی میں بی ایس ایف نے نہ صرف کم از کم سات دہشت گردوں کو ہلاک کیا بلکہ رینجرز کی پوسٹ کو بھی نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ اس پوسٹ پر بھاری مشین گن نصب تھی، جس کی تباہی کی ویڈیو تھرمل امیجر کلپ کی صورت میں جاری کی گئی ہے۔ اس واقعے پر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: "بی ایس ایف کے جوانوں نے انتہائی مستعدی، جرأت اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک بڑی دراندازی کی کوشش کو بروقت ناکام بنایا۔ یہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری سرحدی فورسز نہ صرف چوکس ہیں بلکہ ہر ممکن خطرے سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔

"مرکزی وزیر کے مطابق حکومت اور ضلعی انتظامیہ مل کر سرحدی علاقوں میں شہریوں کے تحفظ اور انخلا کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہی ہیں۔ 'متاثرہ علاقوں سے لوگوں کا انخلا منظم انداز میں جاری ہے، اور ٹرانسپورٹ سمیت تمام بنیادی سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں تا کہ کسی شہری کو کوئی تکلیف نہ ہو۔' یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب حالیہ دنوں میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ اس حملے کے جواب میں ہندوستانی افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا۔ بی ایس ایف نے بتایا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر بین الاقوامی سرحد پر ہائی الرٹ جاری ہے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے تیاریاں مکمل ہیں۔

## ہند-پاک کشیدگی کے درمیان بلوچستان کی آزادی کے مطالبہ نے پکڑا زور، بی ایل اے نے تمام چوکیوں پر قبضہ کا کیا دعویٰ

**اسلام آباد (ایجنسی):** پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان کی سرجیکل اسٹرائیک پر جوابی حملہ کر کے پاکستان خود اپنے ہی جال میں پھنس چکا ہے۔ ایک طرف اسے ہندوستانی فوج کے جارحانہ رخ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور دوسری طرف بلوچستان کی آزادی کے مطالبہ نے زور پکڑ لیا ہے۔ بلوچستان، جہاں کی مٹی میں پہلے سے ہی بغاوت کا بارود سلگ رہا ہے، وہاں ایک بار پھر پاکستانی حکومت کے خلاف نعرے بلند ہونے لگے ہیں۔ لگاتار پاکستانی فوج کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ تازہ حالات کچھ ایسے ہیں کہ پاکستان کو ایک طرف ہندوستانی فوج، اور دوسری طرف بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ وہ ہندوستان کے حملے سے بچے یا بلوچستان پر اپنی گرفت مضبوط کرے۔ اس درمیان بی ایل اے نے دعویٰ کر دیا ہے کہ اس نے ان تمام چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے، جہاں جہاں پاکستانی فوج کے جوان موجود تھے۔ جس وقت پاکستان اپنی زمین پر نشو و نما پا رہے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو بچانے کے لیے ہندوستان سے جنگ میں مصروف تھا، ٹھیک اسی وقت بلوچستان کے باغیوں نے پاکستانی فوج کے خلاف صور پھونک دیا اور آزادی کے نعرے بلند کرنے شروع کر دیے۔ بلوچستان کے عام شہری اور دانشور حکومت پاکستان سے کتنے پریشان ہیں، اس کا اندازہ موجودہ حالات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ بلوچ میں پیدا ہوا انقلاب پاکستانی حکومت کے قابو سے باہر ہونے لگا ہے۔ بلوچ میں بیدار عوام نے ہندوستانی اسٹرائیک کے درمیان آزادی کی منادی کر دی ہے۔ آزادی شہباز حکومت کی تفریق آمیز حکومت سے، آزادی پاکستانی فوج کی زیادتی سے اور آزادی چین کے بڑھتے اسٹریٹجک پنجے سے۔ یہاں کے ایک مشہور مصنف میر یار بلوچ ہیں۔ انھوں نے موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے حکومت ہند سے تعاون طلب کیا اور آزادی کا اعلان کرتے ہوئے نئی دہلی میں بلوچ سفارت خانہ کھولنے کی اجازت بھی طلب کر لی۔ قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں حکومت پاکستان اور فوج کے خلاف بغاوت کی یہ آواز پہلی بار نہیں اٹھی ہے۔ طویل عرصہ سے یہاں خانہ جنگی جیسے حالات رہے ہیں۔ مقامی عوام نے ہمیشہ اپنے ساتھ پاکستانی حکومت پر تفریق کا الزام عائد کیا ہے۔ چینی پروجیکٹ کے خلاف انھوں نے آواز بلند کی ہے۔ عام بلوچیوں کی شکایت رہی ہے کہ پاکستان حکومت قصداً یہاں ترقیاتی پروگرام کو آگے نہیں بڑھاتی اور چینی حکومت کو زمین مہیا کرا رہی ہے تا کہ مقامی لوگوں کو دبایا جا سکے۔

## دفاعی کارروائیوں کی براہِ راست کوریج پر پابندی، وزارت اطلاعات و نشریات کی رہنما ہدایات جاری

**نئی دھلی (ایجنسی):** وزارت اطلاعات و نشریات نے جمعہ کے روز تمام میڈیا چینلز کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں دفاعی کارروائیوں اور سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کی براہِ راست کوریج سے اجتناب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ایسی رپورٹنگ نہ صرف قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے بلکہ اس سے فورسز کی مؤثریت اور جوانوں کی جانوں کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ رہنما ہدایات میں کہا گیا ہے کہ تمام میڈیا چینلز، نیوز ایجنسیوں اور سوشل میڈیا صارفین سے درخواست ہے کہ وہ دفاعی اور سکیورٹی سے متعلق رپورٹنگ کرتے وقت انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور موجودہ قوانین و ضوابط کی سختی سے پیروی کریں۔ خاص طور پر دفاعی مہمات یا سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں کی ریئل ٹائم رپورٹنگ، تصاویر یا ذرائع پر مبنی معلومات کا پھیلاؤ نہ کیا جائے۔ وزارت نے مزید کہا کہ حساس معلومات کا قبل از وقت افشا نادانستہ طور پر دشمن عناصر کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے اور اس سے جاری آپریشن کی کامیابی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایڈوائزری میں 26/11 ممبئی حملوں، کرگل جنگ اور قندھار ہائی جیکنگ کا حوالہ دیا گیا ہے، جن میں غیر ذمہ دارانہ میڈیا رپورٹنگ سے قومی مفادات پر منفی اثر پڑا تھا۔ ایڈوائزری میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ میڈیا، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور عام افراد قومی سلامتی کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ قانون کی پاسداری کے ساتھ ساتھ یہ ہمارا اخلاقی فرض بھی ہے کہ ہم اپنے کسی بھی عمل سے جاری کارروائیوں یا فورسز کی سکیورٹی کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ وزارت نے یاد دہانی کرائی کہ کیبل ٹی وی نیٹ ورک (ترمیمی) قواعد 2021 کے قاعدہ 6(1)(پی) کے تحت ایسی کسی بھی نشریات کی اجازت نہیں دی جا سکتی جس میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی دہشت گردی مخالف کارروائیوں کی براہِ راست کوریج شامل ہو۔ اس طرح کی رپورٹنگ صرف حکومت کے مقررہ نمائندہ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری معلومات تک محدود ہونی چاہیے، جب تک کہ آپریشن مکمل نہ ہو جائے۔ وزارت [illegible]

## 'پاکستان فرقہ واریت پیدا کرنے کی کوشش کر رہا': وکرم مسری

**نئی دھلی (ایجنسی)**

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ پاکستان نہ صرف کنٹرول لائن کے پار گولی باری کر رہا ہے، بلکہ جھوٹ اور لغویات کے ذریعہ اپنی ناپاک حرکتوں کی پردہ پوشی کی کوششیں بھی کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستانی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے آج کے پریس کانفرنس میں کئی معاملوں پر پاکستان کی قلعی کھول کر رکھ دی۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ پاکستان کی طرف سے گزشتہ شب کی گئی اشتعال انگیز کارروائی ہندوستانی شہروں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے علاوہ فوجی اداروں کو نشانہ بنا کر کی گئی۔ ہندوستانی مسلح افواج نے اس طرح کی کارروائی کا انتہائی ذمہ داری کے ساتھ جواب دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اپنی غلط حرکتوں کا اعتراف کرنے کی جگہ پاکستان نے بے تکا دعویٰ کیا کہ 'ہندوستانی مسلح فوج امرتسر جیسے اپنے شہروں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور پاکستان پر الزام عائد کر رہے ہیں'۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان ایسی حرکتوں میں شامل رہا ہے۔ پاکستان نے غلط خبر پھیلائی کہ ہندوستان نے ڈرون حملے کے ذریعہ ننکانہ صاحب گرودوارہ کو نشانہ بنایا، جو کہ مزید ایک سفید جھوٹ ہے۔ پاکستان فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے ارادہ سے حالات کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔

مزید جانکاری دیتے ہوئے وکرم مسری نے بتایا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر خارجہ سے بات چیت کی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد 7 مئی کو ہندوستانی کارروائی پر بات ہوئی۔ وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کام کرنے سے متعلق امریکہ کے عزائم کی تعریف کی۔ انھوں نے آپریشن سندور کے سلسلے میں ہندوستان کے اقدام پر بھی بات کی۔ جے شنکر نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے ذریعہ کسی بھی طرح کی جارحیت کو بڑھانے کی کوششوں کا ہندوستان مضبوطی سے مقابلہ کرے گا۔ وزیر خارجہ نے آج برطانیہ کے وزیر خارجہ سے بھی بات کی اور اس دوران دہشت گردی سے مقابلے پر بھی گفتگو ہوئی۔

## شربت جہاد: بابا رام دیو کو راحت، دہلی ہائی کورٹ نے مقدمہ کا کیا نمٹارا

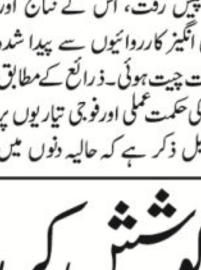

**نئی دھلی (ایجنسی):** دہلی ہائی کورٹ نے بابا رام دیو کے خلاف ہمدرد کے ذریعہ داخل مقدمے کا نمٹارا کر دیا ہے۔ جسٹس امت بنسل نے مقدمہ سے متعلق جاری حکم میں کہا کہ مدعا علیہان کی طرف سے حلف نامے داخل کیے گئے ہیں، جو انھیں مقدمہ میں دیے گئے بیانات سے جوڑتے ہیں۔ مدعی کے وکیل نے مزید راحت کا مطالبہ نہیں کیا، اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقدمہ سے متعلق حکم جاری کیا جاتا ہے۔ دراصل 'شربت جہاد' سے متعلق بابا رام دیو کے بیان اور 'روح افزا' سے متعلق کیے گئے تبصرہ کے بعد 'روح افزا' بنانے والی کمپنی 'ہمدرد' نے بابا رام دیو پر مقدمہ کر دیا تھا۔ گزشتہ سماعت میں بابا رام دیو نے حلف نامہ داخل کیا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ہمدرد اور روح افزا سے متعلق ویڈیوز انھوں نے ہٹا لیے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ وہ کمپنی کے خلاف ایسا دوبارہ نہیں کریں گے۔ سماعت کے دوران پتنجلی اور رام دیو کی طرف سے سینئر وکیل راجیو نایر پیش ہوئے، جبکہ ہمدرد کی جانب سے سینئر وکیل سندیپ سیٹھی موجود تھے۔ دہلی ہائی کورٹ نے رام دیو کے ذریعہ روح افزا پر کیے گئے تبصرہ کو سنجیدگی سے لیا تھا۔ جج نے کہا تھا کہ جب میں نے ویڈیو دیکھی تو مجھے اپنی آنکھوں اور کانوں پر بھروسہ نہیں ہوا۔ ہمدرد کی طرف سے پیش سینئر وکیل مکل روہتگی نے دلیل پیش کی کہ یہ معاملہ ہتک عزتی سے بالاتر ہے اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے مقصد سے نفرت انگیز تقریر جیسا ہے۔ انھوں نے سخت الفاظ میں کہا تھا کہ یہ ویڈیو ہٹائی جانی چاہیے۔ اس پر رام دیو کے وکیل نے عدالت کو مطلع کیا کہ مجھے مشورہ دیا گیا ہے اور ہم ویڈیو ہٹا رہے ہیں۔

# نہی عن المنکر سے پہلو تہی بھی زوال کا ایک بڑا سبب

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر مختلف اسالیب میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور تقریباً ہر جگہ ساتھ ساتھ ذکر کیا گیا ہے سوائے ان مقامات کے جہاں خاص سیاق میں کسی ایک پہلو کا تذکرہ مقصود ہو، چنانچہ خیر کی دعوت دیتے ہوئے ایک طرف تو قرآن مجید کا یہ اسلوب ہے ''**ولتکن منکم امة یدعون إلی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و اولئک ھم المفلحون**'' (آل عمران ۱۰۴) (ترجمہ: تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے) دوسری طرف قرآن مجید نہی عن المنکر کو ترک کرنے والوں، آنکھوں پر پٹی باندھنے والوں، قانون الٰہی تبدیل کر لینے والوں اور برائی کی روک تھام سے جان چرانے اور راہ فرار اختیار کرنے والوں اور اس کے سبب زوال پذیر ہونے والوں کا تذکرہ کچھ اس اسلوب میں کرتا ہے ''**لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد و عیسی بن مریم ذٰلک بما عصوا و کانوا یعتدون، کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ماکانوا یفعلون**'' (مائدہ ۷۸-۷۹) (ترجمہ: بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور زیادتی کرنے لگے تھے انھوں نے ایک دوسرے کو برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا برا طرز عمل تھا جو انھوں نے اختیار کیا) غور سے پڑھیے تو اندازہ ہوگا کہ بنی اسرائیل پر خدا نے داؤد و عیسی کی زبان سے لعنتیں بھیجیں کیونکہ انھوں نے نافرمانیاں اور زیادتیاں کیں، اس کا سبب یہ ہوا کہ وہ جن برائیوں میں مبتلا ہوئے اور جو بدترین کرتوت انجام دیے۔

ڈاکٹر محمد طارق ایوبی

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اس دین میں بڑی اہمیت ہے، دونوں یکساں طور پر فرض ہیں، دونوں میں تفریق کی گنجائش نہیں، بلکہ یوں کہیے کہ اسی کے لیے اس امت کو پیدا کیا گیا ہے، ارشاد باری ہے ''کنتم خیر امة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنھون عن المنکر'' مگر واقعہ یہ ہے کہ امر بالمعروف کا فریضہ تو کسی نہ کسی حال میں نبھایا جاتا ہے، خیر کی طرف بلانے کا عمل کسی نہ کسی شکل میں جاری رہتا ہے، اور اب بھی جاری ہے، لیکن نہی عن المنکر کا دائرہ بڑا محدود ہے، منکر کی نکیر، غلط اقدام پر روک ٹوک، بے جا عمل پر تنقید کو ایک تو خود ہی بہت مشکل کام ہے، دوسرے اس کو خواہ کوئی کتنی ہی اچھی طرح انجام دے، لاکھ منطقی و استدلالی اسلوب میں خبیث کو طیب سے الگ کرنے کا کام کرے مگر ہمارے معاشرے میں اس کو سرے سے پسند ہی نہیں کیا جاتا، ذرا جو آپ نے غلط قول و عمل، مہلک پالیسیوں اور خطرناک اقدامات پر زبان کھولی تو لوگ فوراً پیچھے پڑ جاتے ہیں اور کچھ یوں نصیحت کرتے ہیں خود خیر کے کام کیجیے، لوگوں کو خیر کی طرف بلائیے، کسی پر تنقید سے کیا حاصل، کسی کی ٹانگ کھینچنے سے کیا فائدہ، بڑے بڑے غلط ترین ملی فیصلوں سے ملت تباہ ہوتی ہے تو ہو جائے مگر منکر کی نکیر کرنا ایک بہت بڑا جرم ہے، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ معاشرہ میں من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو کا چلن عام ہے، لوگ اس لیے بھی غلط کو غلط نہیں کہتے کہ اکثر لوگ ناراض ہو جاتے ہیں، مصلحتیں منکر کی نکیر کرنے سے قربان ہو جاتی ہیں، مراعاتیں ختم ہو جاتی ہیں، لوگ جھوٹی سچی تعریفیں سننے اور کرنے کے عادی ہو چکے ہیں، کانوں کو مدح سرائی اور القاب نوازی کے علاوہ کوئی حقیقت پسندانہ لفظ تک سننا گوارہ نہیں، بات تو یہاں تک آ پہنچی ہے کہ لوگ اپنے ممدوح میں سوائے سامانِ توصیف و تعریف کے کچھ پاتے ہی نہیں۔

دیکھوں تجھے تو دامن توصیف کھا اٹھے
ایک حرف بھی ملا نہیں تنقید کے لیے

یا یوں کہیے کہ۔

جملے تنقید کے سب حذف ہو گئے

صورت حال یہ ہے کہ ایک بچے کو بھی منہ پر ٹوک دیجیے تو پیشانی پر بل پڑ جاتے ہیں چہ جائیکہ کوئی بڑا ہو، صاحب حیثیت ہو، حالانکہ بعض لوگوں نے حقیقی معنی میں نصیحت و خیر خواہی اسی کو قرار دیا ہے کہ وہ جس کے منہ پر کی جائے اسے بری لگے، ''میمون بن مہران نے اپنے ایک ساتھی سے کہا میرے منہ پر وہ بات کہو جس کو میں ناپسند کرتا ہوں، اس لیے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے اس وقت تک ناصح نہیں ہو سکتا جب تک اس کے منہ پر وہ بات نہ کہے جسے وہ ناپسند کرتا ہو''۔ (نضرة النعیم ۵۳۸/۳)

جی میں آتا ہے کہ ان چیں بہ جبیں ہونے والوں اور ناراض ہو جانے والوں سے شاعر کی زبان میں یوں کہا جائے کہ

طیش میں آنے لگے تم تو میری تنقید پر
اس قدر حساس ہو تو آئینہ دیکھا کرو

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر مختلف اسالیب میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور تقریباً ہر جگہ ساتھ ساتھ ذکر کیا گیا ہے سوائے ان مقامات کے جہاں خاص سیاق میں کسی ایک پہلو کا تذکرہ مقصود ہو، چنانچہ خیر کی دعوت دیتے ہوئے ایک طرف تو قرآن مجید کا یہ اسلوب ہے ''**ولتکن منکم امة یدعون إلی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و اولئک ھم المفلحون**'' (آل عمران ۱۰۴) (ترجمہ: تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے) دوسری طرف قرآن مجید نہی عن المنکر کو ترک کرنے والوں، آنکھوں پر پٹی باندھنے والوں، قانون الٰہی تبدیل کر لینے والوں اور برائی کی روک تھام سے جان چرانے اور راہ فرار اختیار کرنے والوں اور اس کے سبب زوال پذیر ہونے والوں کا تذکرہ کچھ اس اسلوب میں کرتا ہے ''**لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد و عیسی بن مریم ذٰلک بما عصوا وکانوا یعتدون، کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ماکانوا یفعلون**'' (مائدہ ۷۸-۷۹) (ترجمہ: بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور زیادتی کرنے لگے تھے انھوں نے ایک دوسرے کو برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا برا طرز عمل تھا جو انھوں نے اختیار کیا) غور سے پڑھیے تو اندازہ ہوگا کہ بنی اسرائیل پر خدا نے داؤد و عیسی کی زبان سے لعنتیں بھیجیں کیونکہ انھوں نے نافرمانیاں اور زیادتیاں کیں، اس کا سبب یہ ہوا کہ وہ جن برائیوں میں مبتلا ہوئے اور جو بدترین کرتوت انجام دیے، آپس میں اس کی روک تھام کے عمل اور منکرات پر نکیر کے سلسلہ کو بند کر دیا، نتیجہ جو ہوا وہ معلوم ہے کہ ان کو معزول کر دیا گیا، ان کی افضلیت ختم کر دی گئی ان کی عالمی حیثیت کے باوجود ان کو دنیا کی ذلیل و رسوا ترین قوم بنا دیا گیا، یہ لعنتیں جو کی گئیں وہ انجیل میں موجود ہیں، مفسرین نے اس آیت کے ضمن میں نقل کی ہیں، ان کے الفاظ انتہائی سخت ہیں، ان کی کرتوتوں کا ان میں تذکرہ ہے، مگر پڑھیے تو لگتا ہے کہ وہی سب کچھ اس امت میں ہو رہا ہے، برائی پر روک ٹوک کو خود برا عمل سمجھ لیا گیا ہے، حالانکہ اس تفریق کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی، بسا اوقات تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس امت میں بھی دو قانون جاری ہیں، بنی اسرائیل کی طرح اشرافیہ کے لیے الگ قانون ہے، اور عام لوگوں کے لیے الگ قانون ہے، خدانخواستہ اگر کسی غلط اقدام کی نکیر کر دی جائے تو پھر دوانتہائیں وجود میں آتی ہیں، ایک طبقہ تو وہ ہوتا ہے جو کہتا ہے کہ وہ بڑے ہیں، ان کا علم و تجربہ زیادہ ہے، انھوں نے جو کہا ہوگا اس کی مصلحت وہی جانتے ہوں گے کسی کو ان پر نقد کا کیا حق حاصل، کون ہے جو ان کے مقام و مرتبہ تک پہنچ سکتا ہے؟ جب کہ دوسری طرف ایک طبقہ حسب و نسب تک کھود ڈالنے پر آمادہ ہوتا اور پروپیگنڈے اور فحش کلامی تک اتر آتا ہے، حالانکہ ہونا یہ چاہیے تھا کہ بغیر کسی تفریق کے بس برائی کو برا کہا جاتا، مگر یہ فریضہ ادا کرنا تو تقریباً سبھی نے چھوڑ دیا، الا یہ کہ کچھ مضامین میں برائیاں شمار کرا دی جائیں یا علی العموم منکرات کا گفتگو میں تذکرہ کر دیا جائے، سوچنے کا مقام ہے کہ بنی اسرائیل کے ملعون ہو جانے کا ایک سبب قرآن مجید نے یہ قرار دیا ہے کہ انھوں نے آپس میں ایک دوسرے کو برائی پر روکنا اور ٹوکنا بند کر دیا ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے یوں فرمایا:

**إن أول مادخل النقص علی بنی اسرائیل کان الرجل یلقی الرجل فیقول: یا ھٰذا اتق اللّٰہ و دع ما تصنع فإنه لا یحل لک، ثم یلقاہ من غد فلا یمنعه ذٰلک أن یکون أکیله و شریبه و قعیدہ، فلما فعلوا ذٰلک ضرب اللّٰہ قلوب بعضھم ببعض، ثم قال ''لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد و عیسیٰ بن مریم (المائدة ۷۸-۸۱) إلی قوله فاسقون'' ثم قال: ''کلا واللّٰہ لتأمرن بالمعروف ولتنھون عن المنکر، ولتأخذن علی یدی الظالم و لتأطرنّه علی الحق أطرا ولتقصرنّه علی الحق قصرا**۔ (مسند احمد ۱/۳۹۱)

(ترجمہ: بنی اسرائیل کے اندر پہلی جو بیماری داخل ہوئی وہ یہ کہ باہم جب وہ ملتے تو ایک دوسرے کو تلقین کرتے کہ اللہ سے ڈرو ہر وہ کام جو تمہارے لیے جائز نہیں (عصیان) اس سے باز آجاو، آئندہ پھر جب ملاقات ہوتی تو وہ ایک دوسرے کے ندیم و ہم نشیں اور ہم پیالہ ہونے کی وجہ سے منکرات پر روک ٹوک نہیں کرتے، جب یہ مرض ان کے اندر عام ہو گیا تو اللہ نے ان ہی کی زبانی ان پر لعنت بھیجی، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ''بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی''، پھر آپ نے ارشاد فرمایا تمہاری بعثت کا مقصد ہی بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا ہے تمہیں بھیجا ہی اس لیے گیا ہے کہ تم ضرور ظالم کا ہاتھ ظلم سے روکو گے اور خود بھی ظلم سے بچو گے، حق پر جمے رہو گے)

غور کیجیے آج ہم کہاں کھڑے ہیں ظالم کے ساتھ یا مظلوم کے ساتھ، کیا ہمارے اندر ظالم کو ظالم اور ظلم کو ظلم کہنے کی جرأت ہے، ظلم حکومت بھی کرتی ہے، عوام سے بھی ظلم کا ارتکاب ہوتا ہے، ظلم امیر بھی کر سکتا ہے اور غریب بھی، ظلم کے مرتکب اہل دین بھی ہو سکتے ہیں اور دین بیزار بھی، ظلم کی تعریف وضع الشیٔ فی غیر محله کو ملحوظ رکھیے تو جگہ جگہ ظلم نظر آئے گا، ظلم گھروں میں، معاشرہ میں، حکومت میں، اداروں میں اور تنظیموں میں ہر جگہ ہو سکتا ہے، سوال تو یہ ہے کہ کیا اپنی آنکھوں کے سامنے ہونے والے ظلم کو ہم ظلم کہتے ہیں اور کیا ہمارے اندر حق کے ساتھ کھڑے ہونے اور حق پر جمے رہنے کا جذبہ ہے، ممکن ہے کہ لوگ تاویل کریں اور کہیں کہ نہیں صاحب یہ عمل تو ہو رہا ہے حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ جس طرح روک تھام کا عمل کیا جانا چاہیے نہیں ہو رہا اور اکثر و بیشتر نہیں کیا جاتا ہے، ذرا امام نووی اپنے عہد میں جو کچھ لکھتے ہیں اس کو پڑھیے اور اپنے عہد کا جائزہ لیجیے، یاد رہے کہ امام نووی کا زمانہ ساتویں صدی ہجری ہے، وہ لکھتے ہیں: ''**اعلم أن الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر قد ضیع اکثرہ من ازمان متطاولة ولم یبق منه فی ھٰذہ الأزمان الارسوم قلیلة جدا، وھو باب عظیم به قوام الأمر وملاکه، و إذا کثر الخبث عم العقاب الصالح والطالح، وإذا لم یاخذوا علی ید الظالم أوشک أن یعمھم اللّٰہ تعالیٰ بعقابه'' فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ أن تصیبھم فتنة أو یصیبھم عذاب ألیم۔**'' (مسلم شرح النووی)

(ترجمہ: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس زمانے (ساتویں صدی ہجری) میں تقریباً مفقود ہو چکا ہے جس قوت کے ساتھ یہ کام ہونا چاہیے نہیں کیا جا رہا ہے، جبکہ یہ تمام قسم کے امور و معاملات کا ایک اہم نسخہ اور بڑا ذریعہ ہے، جب نافرمانیاں و خباثتیں کثرت سے جنم لینے لگتی ہیں تو پھر عقاب الٰہی خواص و عام کسی کو نہیں چھوڑتا، اگر ظالم کا ہاتھ نہ روکا جائے اس کی گرفت نہ کی جائے تو قریب ہے اللہ تمام لوگوں کو عذاب میں مبتلا کر دے، (العیاذ باللہ) ڈرنا چاہیے ان لوگوں کو جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی فتنہ و آزمائش ان کو آ پکڑے، یا دردناک عذاب ان کو پہنچے)

آج صورت حال یہ ہے کہ ظلم کو ظلم اور ظالم کو ظالم کہنے میں بھی مصلحتیں آڑے آتی ہیں، صریح ناانصافیوں کو بھی ناانصافی کہنے سے لوگ ناراض ہو جاتے ہیں، کھلے عام اسلامی اقدار کی پامالی پر نکیر کرنا بھی جرم شمار ہوتا ہے، عجیب حال ہو چکا ہے کہ آدمی ملت کی تباہی کا سامان کھلے عام کرتا ہے، اس کے اثرات متعدی ہوتے ہیں مگر جب اس پر کھلے عام نقد کیا جائے، تردید کی جائے، صحیح بات پہنچانے کی کوشش کی جائے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ بات چپکے سے بھی تو کہی جا سکتی ہے، اور خدانخواستہ اگر ناانصافی، بے اعتدالی، عدم مساوات، حق تلفی، غیبت و چغلخوری و جعلسازی اور کھلے عام دھاندلی ظلم اصحاب ثروت و مناصب اور اصحاب حیثیت و وجاہت کی طرف سے ہو تو پھر تو زبان کھولنا بھی جرم، انگلی رکھنا بھی گناہ اور الدین النصیحة پر عمل بھی صریح گستاخی شمار ہوتی ہے، حالانکہ حضرت ابوسعید خدری کی روایت ہے:

**أن رسول اللّٰہؐ قام خطیبا فکان فیما قال ''ألا لا یمنعن رجلا ھیبة الناس أن یقول بحق إذا علمه** (ترمذی ۲/۳۰، ابن ماجہ ۴۰۰۷)

(ترجمہ: اللہ کے رسول منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ارشاد فرمایا: کسی کا ہیبت و جلال تم کو حق بات کہنے سے نہ روکے جس کو تم حتمی طور پر جانتے ہو) حضرت ابوسعید خدری ہی یہ روایت بھی نقل کرتے ہیں، ان من اعظم الجہاد کلمة عدل عند سلطان جائر (ابوداؤد ۴۳۴۴، ترمذی ۲۱۷۴، ابن ماجہ ۴۰۱۱)

(ترجمہ: سب سے بڑا جہاد ظالم و جابر بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے)

اس دنیا میں انسان شتر مرغ کی طرح زندگی نہیں گذار سکتا کہ گھٹنو میں گردن ڈال لے اور سمجھے کہ سب کچھ صحیح چل رہا ہے، نہ طاقت ور اور صاحب اختیار کمزور کو ستا رہا ہے، نہ حکومتیں ظلم ڈھا رہی ہیں، نہ اصحاب مناصب اپنے منصب کا بے جا استعمال کر رہے ہیں، نہ اموال کے ذمہ داران بے محل صرف کر رہے ہیں نہ ہر چھوٹا بڑا صاحب اختیار اپنے اختیارات کا بے جا استعمال کر رہا ہے، اس دنیا میں عقابی نظر کے ساتھ جینا ضروری ہے، نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینا واجب ہے، ورنہ لوگ بے نکیل اونٹ کی طرح جہاں چاہیں گے منہ ماریں گے، نظام کی چولیں ہل جائیں گے، انتظام دشوار ہو جائے گا، بے عملی و بدعملی کا چلن ہوگا، حق گوئی کی جگہ بدگوئی اور چاپلوسی محمود قرار پائے گی، بنی اسرائیل پر لعنت اسی لیے بھیجی گئی کہ انھوں نے برائیوں کی روک تھام سے کنارہ کشی کر لی، ان کے معاشرہ میں لوگ ظلم کرتے رہے، بے عملی کے مرتکب ہوتے رہے اور انھوں نے چشم پوشی سے کام لیا، نہی عن المنکر سے راہ فرار اختیار کی، آج ہماری قوم کی جو صورت حال ہے، زوال نے جس طرح ہر طرف سے اور ہر جگہ گھیر لیا ہے اس کی بڑی وجہ منکر کی نکیر نہ کرنا ہے، یہ سوچ کر چپ رہنا کہ ان کا عمل ہے وہ جانیں، وہ صاحب اختیار ہیں جو چاہیں کریں، ان کا دائرہ کار ہے اس میں وہ آزاد ہیں، اس روش پر چلنے سے پہلے تو برائی کے اثرات لازم ہوتے ہیں، پھر متعدی ہو جاتے ہیں، ادارے کمزور پڑتے ہیں، تنظیمیں کمزور ہوتی ہیں، جماعتیں ٹوٹتی ہیں اور پھر من حیث القوم زوال مقدر ہوتا ہے حتی کہ وہ وقت آتا ہے جس کی طرف حضرت عائشہ کی اس روایت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ **قالت سمعت رسول اللّٰہ یقول ''مروا بالمعروف، وانھوا عن المنکر قبل أن تدعوا فلا یستجاب لکم** (ابن ماجہ ۴۰۰۴)

(ترجمہ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسولؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو قبل اس کے کہ تم دعا مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ کی جائیں)

معروفات کی فہرست بہت طویل ہے جس میں سر فہرست توحید ہے اور پھر ہر اچھا کام معروف کی فہرست میں شامل ہے، اس طرح منکرات میں سرفہرست شرک ہے اور پھر ہر وہ عمل جو خلاف شرع اور اللہ کی ناراضگی کا سبب ہو وہ منکر ہے، امر بالمعروف کا مطلب ہے نجات دلانے والی چیزوں کی طرف رہنمائی کرنا، خیر کی دعوت دینا، خیر کی طرف بلانا، کتاب و سنت کے مطابق جو بات ہو وہ معروف ہے، بندے کا جو قول و عمل اللہ کو راضی کرے وہ معروف ہے، اسی طرح منکر معروف کی ضد ہے، چنانچہ نہی عن المنکر کا مطلب ہے کہ جو چیز بھی شرعاً درست نہ ہو اس کی قباحتوں کو واضح کیا جائے، جو چیز بھی شریعت میں قابل نفرت ہو اس سے نفرت کی جائے، نفسانیت و شہوانیت اور خواہشات کی طرف اگر دل کا میلان ہو تو اس سے روکا جائے، ہر برائی سے روکا جائے، جو کچھ شریعت کے مزاج و مذاق کے موافق نہ ہو اس پر تنبیہ کی جائے۔

امر بالمعروف میں کوتاہی اور نہی عن المنکر سے فرار اختیار کرنا بلکہ اس کو تقریباً متروک کر دینا امت کے اسباب زوال میں سے ایک اہم سبب ہے کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس کے وجود سے پختہ اور محکم رائے بن سکتی ہے، ظلم سے پاک معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے، ادارے اور تنظیمیں مضبوط و طاقتور ہو سکتے ہیں، اسی فریضہ کے ذریعہ امت کے فضائل و اخلاق اور اس کی افضلیت کی حفاظت کی جا سکتی ہے، یہی وہ فریضہ ہے جو اس امت کی افضلیت کا سبب اصلی ہے، اگر یہ فریضہ انجام دیا جاتا رہے تو امت ترقی کرتی رہے گی، امت میں زندگی کے اسباب پیدا ہوتے رہیں گے دل دماغ چوکنا اور ضمیر بیدار رہے گا، امت کے اندر خصائل حمیدہ اور فضائل جنم لیں گے لیکن اگر اس سے پہلو تہی اختیار کی گئی جیسا کہ کی جا رہی ہے تو پھر امت میں منکرات عام ہوں گے، پردہ خفا میں رہنے کے بجائے سر راہ انجام دیے جائیں گے، رذائل کا چلن ہوگا، دل مضمحل اور دماغ کند ہوگا، بے ضمیری عام ہو جائے گی، سچی بات یہ ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں تفریق نہیں کی جا سکتی، طریقہ کار مختلف ہو سکتا ہے مگر دونوں میں سے کسی ایک کو متروک نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کسی ایک سے اعراض ممکن ہے، دونوں کا مجموعہ اس امت کا فریضہ ہے، بنص قطعی یہی اس امت کی افضلیت کے وسعادت اور اس کے عروج اور سبز و شاداب زندگی کی ضمانت ہے، یقینا غلط کو غلط کہنا بہت مشکل کام ہے، بسا اوقات غلط کہنے سے بڑی تکلیف بھی ہوتی ہے مگر سچ یہ ہے کہ

دل ٹوٹنے سے تھوڑی تکلیف تو ہوئی
لیکن تمام عمر کو آرام ہو گیا

## حدیث نبوی ﷺ

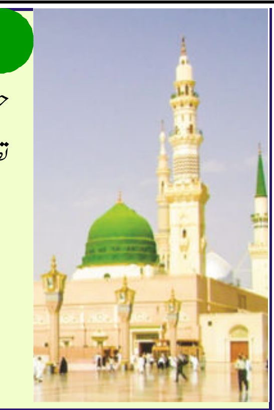

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جس گھر میں کتا یا جاندار کی تصویر ہوتی ہے اس میں فرشتے نہیں جاتے ہیں۔ (مسلم)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

## آپریشن سندور

22/اپریل 2025 کو پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والے ہولناک دہشت گرد حملے میں 26 بے گناہ جانوں کے ضیاع نے پورے ہندوستان کو غم و غصے میں مبتلا کر دیا۔ اس حملے کا جواب 15 روز بعد 6 مئی کو ''آپریشن سندور'' کی صورت میں سامنے آیا، جسے ایک منظم، ہدف شدہ اور برق رفتار فوجی کارروائی قرار دیا جا رہا ہے۔ لیکن اس آپریشن کی گونج صرف جنگی محاذ تک محدود نہیں رہی، بلکہ اس نے سفارتی، انسانی اور علاقائی سطح پر بھی کئی نئے سوالات کو جنم دیا ہے۔ ''آپریشن سندور'' کی قیادت کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے کی، جو اس کارروائی کی علامتی اور عملی طور پر قابل تحسین جہت ہے۔ محض 25 منٹ کی اس کارروائی میں پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر کے 9 مقامات کو نشانہ بنایا گیا ان میں مظفر آباد، کوٹلی، بہاول پور، راول کوٹ، چک سواری، بمبر، وادیٔ نیلم، جہلم اور چکوال شامل ہیں۔ اس کارروائی میں 60 سے زائد دہشت گرد ہلاک اور متعدد لانچنگ پیڈ زتباہ کیے گئے۔ ہندوستانی فوج کی تکنیکی مہارت، خفیہ معلومات کا درست استعمال اور شہری آبادی کو نقصان سے بچانے کی تدابیر قابل ذکر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین افسران کی قیادت میں ہونے والی یہ کارروائی عالمی سطح پر ہندوستان کی مسلح افواج کی صنفی ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ اہلیت کی غماز ہے۔ یہ حملہ اپنی نوعیت، وسعت اور وقتی نفاست کے اعتبار سے محض ایک عسکری اقدام نہ تھا بلکہ ریاستی حاکمیت، اخلاقی حق و باطل اور سفارتی صبر کی آزمائش بھی تھا۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور کرنل صوفیہ قریشی کی قیادت میں کی گئی اس کارروائی نے اس تاثر کو پختہ کیا کہ ہندوستانی فوج محض مردان جنگ پر مشتمل نہیں، بلکہ اس کے اندر وہ نسوانی جگر بھی دھڑک رہا ہے جو جذبہ انتقام میں نہیں، جذبہ تحفظ میں جلتا ہے۔ اس جوابی کارروائی کے بعد پاکستانی فوج کی طرف سے لائن آف کنٹرول پر جوابی گولہ باری کا آغاز ہوا، جس میں 9 دیہاتی ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ راجوری اور پونچھ جیسے سرحدی علاقوں میں عام شہریوں کے مکانات تباہ ہوئے اور 150 سے زائد خاندان نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اس باب میں سب سے زیادہ خمیازہ ہمیشہ ان بے گناہ شہریوں کو بھگتنا پڑتا ہے جو نہ جنگ کے فریق ہوتے ہیں اور نہ ہی اس سے ان کا کوئی تعلق ہوتا ہے۔ آپریشن کے فوراً بعد قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے امریکہ، روس، فرانس، جاپان، برطانیہ اور خلیجی ممالک کے ہم منصبوں سے رابطہ کر کے واضح کیا کہ ہندوستان اس کارروائی سے کشیدگی کو نہیں بڑھانا چاہتا، مگر وہ دہشت گردی کے خلاف ''پیشگی دفاعی حق'' محفوظ رکھتا ہے۔ اقوام متحدہ اور برطانیہ جیسے طاقتور فریقوں نے دونوں ممالک سے تحمل برتنے کی اپیل کی ہے، جب کہ برطانیہ نے ثالثی کی پیشکش بھی کی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور دو طرفہ تعلقات کی نوعیت کے بیچ کی لکیر کب اور کیسے کھینچی جائے؟

وزیر اعظم مودی نے کابینہ میٹنگ میں آپریشن کو ''فخر کا لمحہ'' قرار دیتے ہوئے فوجی منصوبہ بندی کی درستگی کو سراہا، جب کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے سرحدی ریاستوں کے حکام کے ساتھ ہنگامی اجلاس طلب کر کے داخلی سلامتی کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کو 8 مئی کی آل پارٹی میٹنگ میں اعتماد میں لینا اس بات کی علامت ہے کہ حکومت داخلی سیاسی اتفاق رائے کو مدنظر رکھنا چاہتی ہے۔ ''آپریشن سندور'' کے بعد فضائی حدود کی بندش، سفری پابندیاں اور داخلی سلامتی کے غیر معمولی انتظامات اس بات کا اعلان ہیں کہ جنگ کے شعلے صرف دشمن کی بستیوں کو نہیں جھلساتے، بلکہ اپنی دہلیز کو بھی راکھ میں لپیٹ لیتے ہیں۔ ایسی ہر کامیابی، جو خون کے چراغوں سے روشن ہو، اپنے ساتھ ندامت کی ایک ہلکی سی لہر ضرور لاتی ہے۔ بلاشبہ یہ کارروائی دہشت گردی کے خلاف ایک ٹھوس قدم ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس سے دہشت گردی کی جڑیں کٹیں گی یا صرف شاخیں ٹوٹیں گی؟ کیا ریاستی قوت کی برتری دیرپا امن کی ضامن بن سکتی ہے؟ یا پھر بار بار ایسی ہی کارروائیوں کا تسلسل نئے زخموں، نئی نفرتوں اور نئی نسلوں میں انتقام کا بیج بوئے گا؟ ایسے نازک لمحوں میں ریاست کو صرف قوت کے توازن سے نہیں، فہم، برداشت اور حکمت سے بھی کام لینا ہوتا ہے۔ کیونکہ دہشت گردی کا خاتمہ بندوق کی نال سے نہیں، فکری تطہیر سے ہوتا ہے۔ جب تک تعلیمی ادارے، سماجی ڈھانچے اور مذہبی تعبیرات کو امن و بقائے باہمی کے اصولوں پر استوار نہیں کیا جاتا، ہر آپریشن صرف وقتی تسکین کا سامان بنے گا۔ یہ وقت ہے کہ ہندوستان صرف آتش و آہن کا نقیب نہ بنے، بلکہ امن کا سفیر، انسانیت کا معمار اور آئندہ نسلوں کیلئے ایک محفوظ ورثہ چھوڑنے والا باہمت ملک بنے۔ جنگ کے اس پار اگر کچھ باقی رہنا چاہیے تو وہ انسان کا شعور، قوم کا وقار اور عالم کا امن ہے۔

# نشی کانت کی آڑ میں عدلیہ پر حملہ، اصل منصوبہ ساز پس پردہ

**نشی کانت دوبے اور جگدیپ دھنکھڑ کے بیانات عدلیہ پر اتفاقی حملے نہیں، بلکہ ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد عدالتی آزادی کو کمزور اور اداروں پر عوامی اعتماد کو متزلزل کرنا ہے**

سنجے ہیگڑے

جب کوئی رکنِ پارلیمان عدلیہ کے خلاف مہم چلاتا ہے، تو یہ محض غصے کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ ایک اشارہ اور منصوبہ بند پیغام ہوتا ہے۔ نشی کانت دوبے کا معاملہ بھی اسی نوعیت کا ہے۔ حال ہی میں ایک خبر رساں ادارے کو دیا گیا ان کا بیان محض زبان کی لغزش نہیں، بلکہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کیا گیا حملہ ہے۔ اسی لیے اس پر ملک کی طرف سے ردعمل بھی سوچا سمجھا ہونا چاہیے۔

دوبے کا متنازع بیان تھا: ''اگر جج قانون بنانا چاہتے ہیں تو پارلیمان کو بند کر دیں۔'' ان کے الفاظ محض عدالتی فعالیت پر تنقید نہیں تھے بلکہ آئینی جمہوریت میں عدالتی نظر ثانی کے تصور پر حملہ تھے۔ اس بیان کی وجہ سپریم کورٹ کی جانب سے ترمیم شدہ وقف ایکٹ 2025 کی چند دفعات پر حکومت سے سخت سوالات کرنا تھا۔ عدالت نے پورے قانون پر پابندی نہیں لگائی بلکہ حکومت کی تجویز کردہ عارضی معطلی کو اگلی سماعت تک قبول کیا۔ یہ عدالتی تجاوز نہیں بلکہ مناسب قانونی عمل تھا۔

اس کے باوجود دوبے کا غصہ شدید تھا اور بظاہر یہ سیاسی آقاؤں کے اشارے پر کیا گیا عمل تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیوں؟ کیونکہ ترمیم شدہ وقف قانون کی چند دفعات کی معطلی سے حکمران جماعت کا سیاسی بیانیہ متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ قانون مسلمانوں کی اجتماعی ملکیت والی وقف جائیدادوں کو متاثر کرتا ہے، جن کی تاریخی جڑیں گہری ہیں۔ بی جے پی اسے تجاوزات کے خلاف اقدام کہتی ہے۔ عدالت نے احتیاط برتنے کا کہا، مگر دوبے نے اسے اکسانے والی کارروائی قرار دے دیا۔

یہ محض املاک کا معاملہ نہیں، بلکہ بہار اور پھر بنگال میں ہونے والے انتخابات سے بھی جڑا ہے جہاں مذہبی بنیاد پر قطبی سیاست آزمودہ نسخہ ہے۔ اگر عدلیہ نے رکاوٹ ڈالی تو ساری محنت پر پانی پھر سکتا ہے۔ اس لیے حکمت عملی واضح ہے، عدلیہ کی ساکھ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دو۔

ظاہری طور پر دوبے اکیلے نہیں ہیں۔ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ بھی، جو کہ راجیہ سبھا کے چیئرمین ہیں اور جن سے غیر جانبداری کی توقع کی جاتی ہے، سپریم کورٹ پر براہ راست حملہ آور ہو گئے۔ جب عدالت نے حکم دیا کہ گورنرز زیر التوا بلوں پر مناسب وقت میں فیصلہ کریں، تو دھنکھڑ نے عدالت کی تشریح پر حملہ کیا اور آرٹیکل 142 کے استعمال کو 'ایٹمی میزائل' قرار دیا۔

ایسی زبان کا استعمال محض اتفاق نہیں ہے۔ جب نائب صدر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ججز مقننہ اور انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں مداخلت کر رہے ہیں تو یہ محض ذاتی خیالات نہیں بلکہ ادارہ جاتی بیانیہ بن جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ محض ایک فرد کا ذاتی حملہ نہیں، بلکہ ایک منصوبہ بند مہم ہے۔ جب اعلیٰ عہدیدار عدلیہ کے اختیار پر شک کا اظہار کرتے ہیں تو وہ اختیارات کی علیحدگی کا دفاع نہیں بلکہ اس کی نئی تعریف پیش کر رہے ہوتے ہیں۔

گورنروں سے متعلق فیصلے میں عدالت نے محض یہ یاد دہانی کرائی کہ بلوں کو غیر معینہ مدت تک معطل نہ رکھا جائے، جو وفاقیت کی روح کے مطابق ہے۔ اس کے باوجود اس پر انفرادی نہیں بلکہ ادارہ جاتی ردعمل سامنے آیا۔ گویا اب آئینی ڈسپلن کی بات بھی خطرہ سمجھی جا رہی ہے۔

جب بھی سپریم کورٹ حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرتا ہے، چاہے وہ انتخابی بانڈ کا معاملہ ہو یا مرکزی ایجنسیوں کے بے لگام اختیارات کا، حکومت کی طرف سے ناراضگی کا مظاہرہ ضرور ہوتا ہے۔ پھر عدالت کو بدعنوان اور اقربا پرور کالجیم کے تابع ادارہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ الگ الگ واقعات

نہیں بلکہ ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہیں: پہلے بدنام کرنا، پھر توجہ بھٹکانا اور آخر کار حاوی ہو جانا۔

یہ حکمت عملی پرانی آمرانہ تکنیک ہے: صبر کا امتحان لینا، ردعمل پر اکسانا اور پھر ادارہ کو ولن بنا دینا۔ اگر عدلیہ توہین عدالت کی کارروائی کرتی ہے تو اسے مغرور اور نخوت پسند کہا جاتا ہے اور اگر خاموشی اختیار کرتی ہے تو کمزور قرار دیا جاتا ہے۔ ہر صورت میں ہنگامہ کرنے والوں کی جیت ہوتی ہے۔

اگر یہ حملے کامیاب ہو گئے تو عدلیہ کو غیر مؤثر کرنے کے لیے اسے بند کرنے کی ضرورت نہیں، صرف اس پر عوامی شکوک پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ جب ریفری کی ساکھ ختم ہو جائے تو کھیل کے نتیجے پر بھلا کون اعتماد کرے گا؟

ہم اسی سمت بڑھ رہے ہیں۔ دوبے کا 'خانہ جنگی' والا بیان محض غیر ذمہ دارانہ نہیں بلکہ خطرناک ہے۔ یہ محض عدالتی بنچ کو چیلنج نہیں کرتا بلکہ عوام کو اس کے خلاف اکساتا ہے۔ ایمرجنسی کا تجربہ بتاتا ہے کہ جب عدلیہ سیاسی دباؤ میں جھک جاتی ہے تو کیا ہوتا ہے اور جب نہیں جھکتی تو کیا سلوک ہوتا ہے۔ یہ معاملہ صرف ایک رکنِ پارلیمان کا نہیں ہے۔ یہ ایک منظم سازش کا حصہ ہے جس کا نشانہ عدلیہ کی آزادی ہے۔ نشی کانت دوبے محض ایک مہرہ ہیں، ایک آزمائشی ہتھیار، جسے دروازے کو توڑنے سے قبل اس کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے چلایا جاتا ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا کیا جائے؟

اٹارنی جنرل کو مداخلت کرنی چاہیے، انتقامی جذبے سے نہیں بلکہ ادارہ جاتی سالمیت کے تحفظ کے لیے۔ قانون کو جواب دینا چاہیے، مگر تحمل اور حکمت سے۔ جج صاحبان کو جب مناسب ہو، عوام کے سامنے آ کر وضاحت کرنی چاہیے کہ عدالتی نگرانی کیوں اہم ہے اور جمہوریت میں اختیارات میں توازن کیوں ضروری ہے۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن بھی خاموش نہیں رہ سکتی۔ اسے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے قرارداد پیش کرنی چاہیے اور جوابدہی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اگر بچی کھچی مقننہ بھی خاموش رہی تو وہ بھی اس سازش میں شریک سمجھی جائے گی۔ اور عوام؟ ہماری بیداری ہی آخری دفاعی دیوار ہے۔ وکلا، صحافی، طلبہ: بولیے! سچ کو عام کیجیے، جھوٹ کو بے نقاب کیجیے۔ اس ملک کو یاد دلائیے کہ 1977 میں ہم نے آمریت کے جبڑوں سے جمہوریت کو واپس حاصل کیا تھا اور اگر ضرورت پڑی تو دوبارہ بھی ایسا کریں گے۔ دوبے نے سوال اٹھایا ہے، ''ججوں کا احتساب کون کرے گا؟'' ہم کریں گے: عدالتوں میں، عوامی مباحثے میں اور بیلٹ باکس میں لیکن نہ دھمکیوں کے ذریعے اور نہ گالی گلوچ سے، اور نہ ہی 1950 سے چلی آ رہی آئینی ترتیب کو تباہ کرنے کے ارادے سے۔

یہ درست ہے کہ عدلیہ بے عیب نہیں لیکن جب سیاستدان اپنی تلواریں تیز کرتے ہیں تو ججوں کو آئین کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ستون گر جاتے ہیں اور جب ستون گرتے ہیں تو ان پر ٹکی چھت دھڑام سے ہم سب پر آ گرتی ہے۔ اب یہ سوال نہیں رہا کہ آیا یہ کسی منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ ہے: یہ بلا شبہ ہے۔ اب صرف ایک سوال باقی رہ گیا ہے، کیا عدالت اپنے خول میں سمٹ جائے گی یا قوم کو یاد دلائے گی کہ وہ دیگر اداروں سے کیوں بلند ہے؟

(مضمون نگار سنجے ہیگڑے سپریم کورٹ میں سینئر وکیل ہیں)

# ”قرآن صرف تلاوت کیلئے نہیں، بلکہ عمل اور رہنمائی کیلئے نازل ہوا ہے“: مفتی فیضان

**لکھنؤ (پریس ریلیز)**: شہر لکھنؤ میں گزشتہ تقریباً پانچ برسوں سے جاری 15 روزہ درسِ قرآن عوامی مقبولیت اور دینی بیداری کا مؤثر ذریعہ بن چکا ہے۔ ہر جمعرات بعد نمازِ عشاء، مبلغ الحاج محمد نور اللہ صدیقی، جانشین صوفی انعام اللہ صدیقی، اپنی رہائش گاہ مکان نمبر 253/53، واقع کٹرہ اعظم بیگ، بلوچ پورہ روڈ، نزد لال مسجد، پر اس بابرکت درس کا انعقاد کرتے ہیں، جہاں علم، ذکر اور تدبر کی محفل سجتی ہے۔

آج کے درس میں مدرسہ اشاعت الحق، مومن نگر کیمبل روڈ لکھنؤ کے استاذ مفتی فیضان دانش سیتاپوری نے قرآن مجید کے منتخب حصے کی تفسیر پیش کی اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ”قرآن صرف تلاوت کے لیے نہیں، بلکہ عمل اور رہنمائی کے لیے نازل ہوا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ جب قومیں اپنے اصولی رویوں، عدل، فہم اور صبر سے کنارہ کش ہو جاتی ہیں تو ان کے درمیان انتشار اور فتنہ کا پھیلنا یقینی ہو جاتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ آج کے حالات میں قرآن کی روشنی کو اپنانا نہایت ضروری ہے تاکہ معاشرہ فکری گمراہی اور اخلاقی پستی سے محفوظ رہ سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنے اعمال کا احتساب خود کرنا ہوگا، اور قرآن کو صرف کتابی علم کے بجائے عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔

درس کے اختتام پر ملک میں امن و امان، ترقی، قومی یکجہتی اور ہندوستان و پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی جیسے حساس معاملات کے پیشِ نظر خصوصی دعا کی گئی۔ دعا میں اس بات کی التجا کی گئی کہ رب کریم دونوں ملکوں میں قیامِ امن، حکمت، اور انسانیت کی بقا کا ذریعہ بنائے۔

# پاکسو ایکٹ اب استحصال کا ہتھیار بن گیا ہے، الہ آباد ہائی کورٹ نے ملزم کو دی ضمانت

**پریاگ راج (ایجنسی)**: ایک اہم تبصرہ کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ پاکسو ایکٹ، جو بچوں کو جنسی استحصال سے بچانے کے لیے بنایا گیا تھا، اب انہیں ہراساں کرنے کا ہتھیار بن گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے ضمانت کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ عدالت نے کہا کہ اس قانون کا مقصد نوجوانوں کے درمیان رضامندی سے جنسی تعلقات کو جرم قرار دینا نہیں تھا۔ جسٹس کرشن پہل نے کہا کہ ضمانت دیتے وقت محبت کی وجہ سے بننے والے رضامندی کے رشتے پر غور کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر متاثرہ کے بیان کو نظر انداز کیا جائے اور ملزم کو جیل میں رکھا جائے تو یہ انصاف کا مذاق اڑایا جائے گا۔

یہ تبصرہ ہائی کورٹ نے ایک 18 سالہ لڑکے کو ضمانت دیتے ہوئے کیا ہے۔ اس لڑکے پر ایک 16 سالہ نابالغ لڑکی کے ساتھ زیادتی کا الزام تھا۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) اور بچوں کے تحفظ سے متعلق جنسی جرائم ایکٹ (POCSO) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ POCSO ایکٹ اب بچوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جب کہ اس کا مقصد بچوں کو جنسی استحصال سے بچانا تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر دو نوعمروں کا باہمی رضامندی سے رشتہ ہے تو اسے جرم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔

ملزم راج سونکر کو اس سال مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ یہ باہمی رضامندی سے بننے والے رشتے کا معاملہ ہے۔ وکیل نے یہ بھی کہا کہ واقعے کی کوئی طبی تصدیق نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ ملزم کی کوئی مجرمانہ تاریخ نہیں ہے۔ وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اگر اسے ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے تو وہ ضمانت کا غلط استعمال نہیں کریں گے۔ عدالت نے کیس کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھا۔ عدالت نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ ایف آئی آر درج کرنے میں 15 دن کی تاخیر ہوئی۔ ان تمام باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے عدالت نے ملزم لڑکے کو 29 اپریل کو ضمانت دے دی۔

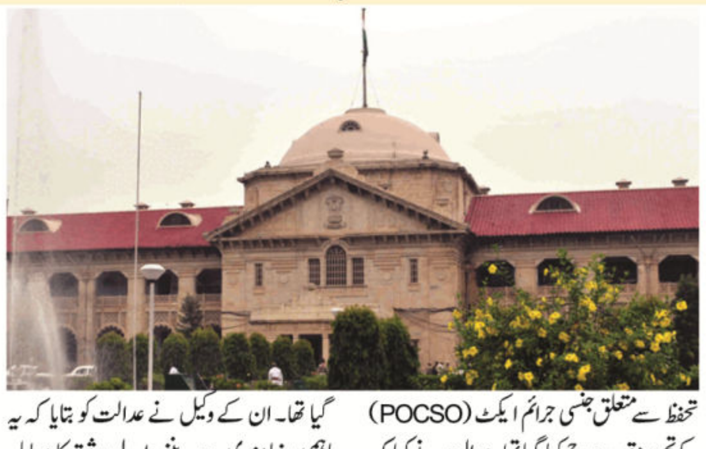

جسٹس کرشن پہل نے کہا کہ ضمانت دیتے وقت اتفاق سے محبت کے رشتے پر غور کیا جائے۔ اگر دو نوجوان محبت میں ہیں اور آپس میں رضامندی سے رشتہ ہے تو عدالت کو ضمانت دیتے وقت اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اگر متاثرہ شخص کے بیان کو نظر انداز کیا جائے اور ملزم کو جیل میں ہی رہنے دیا جائے تو یہ انصاف کی پامالی کے مترادف ہوگا۔ عدالت متاثرہ کا بیان غور سے سنے۔ اگر متاثرہ جھوٹ بول رہی ہے تو ملزم کو جیل میں نہ رکھا جائے۔ ایسا کرنا انصاف کے ساتھ زیادتی ہوگی۔

راج سونکر کو ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے میں کافی تاخیر ہوئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شکار جھوٹ بول رہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ راج سونکر کی کوئی مجرمانہ تاریخ نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک اچھا لڑکا ہے اور اس نے جرم نہیں کیا ہوگا۔ یہ معاملہ ظاہر کرتا ہے کہ POCSO ایکٹ کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ یہ قانون بچوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ عدالت نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قانون کا صحیح استعمال ہونا چاہیے۔

# قتل کے دو انعامی ملزم شوہر بیوی گرفتار

**لکھنؤ (ایجنسی)**: اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (یوپی ایس ٹی ایف) کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ جمعہ کو، ایس ٹی ایف نے بستی کے کپتان گنج پولیس اسٹیشن سے قتل کے ایک کیس میں فرار ہونے والے دو ملزمان کو گرفتار کیا اور ان کے سر پر 50,000 روپے کا انعام تھا۔ یہ دونوں ملزمان میاں بیوی ہیں جن کے نام کوشل چندر اپادھیائے اور رنجنا عرف انجلی ہیں۔ ایس ٹی ایف نے انہیں گدھا گوتم انڈر پاس، کیپٹن گنج تھانہ علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری 31 جنوری 2025 کو درج مقدمہ نمبر 215/2024 کے سلسلے میں کی گئی ہے، جس میں تعزیرات ہند کی کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یوپی ایس ٹی ایف کے مطابق، خاندانی جائیداد کے تنازعہ کی وجہ سے، دونوں نے اپنے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ مل کر گوداوری دیوی اور اس کی بیٹی سومیا کو قتل کر دیا تھا اور لاشوں کو جلا کر ثبوت مٹانے کی کوشش کی تھی۔ اس معاملے میں پانچ ملزمان پہلے ہی جیل بھیجے جا چکے ہیں۔ یہ کارروائی یوپی ایس ٹی ایف لکھنؤ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو کمار ڈکشٹ کی نگرانی میں کی گئی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے بتایا کہ واردات کے بعد وہ اپنے سسرال اور بہار میں چھپے رہے۔ بستی سے پریاگ راج جانے کا ارادہ تھا۔ اسی دوران پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کوشل چندر اپادھیائے کی مجرمانہ تاریخ طویل ہے۔ اس کے خلاف ماضی میں حملہ، گونڈہ ایکٹ اور قتل کی کوشش جیسے کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ اس کی بیوی رنجنا بھی اس پوری مجرمانہ سازش میں ملوث پائی گئی۔

## سیکنڈری اسکول میں طلبہ کے درمیان جھگڑے میں چلے چاقو

مرزاپور (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع مرزاپور کے مگہرا تھانہ علاقے کے ایک سیکنڈری اسکول میں جماعت سات اور آٹھ کے طلبہ کے درمیان آپسی جھگڑے میں چاقو چلنے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مگھرا گاؤں میں اسکول میں آپسی تنازع میں چاقو بازی میں ایک طالب علم زخمی ہو گیا ہے۔ چنار تھانہ کے سب انسپکٹر وششٹھ نارائن یادو نے بتایا کہ جمعرات کو دوپہر 17 سالہ ہرشت اسکول میں اپنی چھوٹی بہن کو لینے گیا تھا۔ اسکول کے باہر جماعت 8 کا طالب علم آشیش یادو، جماعت 7 کے نتیش یادو اور شیوا آپس میں مار پیٹ کر رہے تھے۔ جھگڑا کو ختم کرانے کے لئے ہرشت آگے آیا۔ جسے دیکھ کر سبھی آپس میں لڑ رہے طلبہ نے مل کر ہرشت پر دھاردار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ سبھی ایک ہی گاؤں کے ہیں۔ زخمی کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں اسکول کی پرنسپل ششی بالا سنگھ نے کہا کہ جھگڑا سڑک پر ہوا ہے پولیس کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

# نابالغ ریپ کیس میں ملزم کو عمر قید، جالون پاکسو کورٹ کا بڑا فیصلہ

**جالون (ایجنسی)**: اترپردیش کے جالون ضلع کی ایک خصوصی پوکسو عدالت نے نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور اغوا کے معاملے میں ملزم کو عمر قید کی سزا سناتے ہوئے تاریخی فیصلہ سنایا ہے۔ خصوصی جج محمد قمر (HJS) نے مجرم بیر پال سنگھ کو عمر قید کے ساتھ 70,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی متاثرہ کو 30 ہزار روپے معاوضہ دینے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ 2023 کیس میں، پولیس نے تیزی سے تحقیقات مکمل کی اور چارج شیٹ داخل کی۔ اس وجہ سے عدالت میں سماعت تیزی سے مکمل کر کے سزا کا اعلان کیا گیا۔

یہ کیس 13-14 جون، 2023 کی رات کا ہے، جب ملزم بیر پال سنگھ (ولد رام کشون، رہائشی گاؤں کوریہنا، تھانہ آٹا، ضلع جالون) نے ایک 16 سالہ نابالغ لڑکی کو لالچ دے کر اغوا کیا۔ 14 جون کی صبح متاثرہ کے والد نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 16 جون کو لڑکی کو ملزم سے چھڑایا۔ طبی معائنے میں متاثرہ لڑکی کے حاملہ ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد، مجسٹریٹ کے سامنے دفعہ 164 کے تحت دیے گئے اپنے بیان میں، لڑکی نے الزام لگایا کہ ملزم نے اس کے ساتھ متعدد بار زیادتی کی۔

کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، تفتیشی افسر نے ملزم پر تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 376 (ریپ) اور POCSO ایکٹ کی 6/(2)5J (نابالغ پر جنسی حملہ) کے تحت فرد جرم عائد کی۔ ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ 17 اگست 2023 کو کیس میں چارج شیٹ داخل کی گئی اور 28 اگست کو عدالت نے ملزمان کے خلاف فرد جرم عائد کی۔ کیس کی سماعت کے دوران، وشودیپ گرجر اور رنگیندر سنگھ بھدوریا نے ضلعی حکومت کے وکیل لکھن لال نرنجن کی رہنمائی میں استغاثہ کی جانب سے مؤثر طریقے سے وکالت کی۔ استغاثہ نے عدالت میں چھ گواہ پیش کیے جن کے بیانات اور شواہد کی بنیاد پر عدالت نے بیر پال سنگھ کو مجرم قرار دیا۔

جج محمد قمر نے فیصلے میں کہا کہ ایسے جرائم معاشرے میں خوف اور عدم تحفظ کا احساس پھیلاتے ہیں۔ متاثرہ کو انصاف فراہم کرنے اور معاشرے کو مضبوط پیغام دینے کے لیے ضروری تھا کہ ملزمان کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ عدالت نے ملزم کو عمر قید (عمر قید) کی سزا سنائی اور 70,000 روپے جرمانے کے ساتھ متاثرہ کو 30,000 روپے معاوضہ بھی ادا کیا۔

## دلت کسان قتل معاملے میں اصل ملزم گرفتار

**سلطانپور (نامہ نگار)**: پانچ روز قبل دوست پور تھانے کے تحت موضع سور ہر پور میں ایک دلت کسان کے قتل کے اصل ملزم کو پولیس نے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ کرائم انسپکٹر سنجے ورما کی ٹیم نے اصل ملزم رام سجیون ورما کو سنسار پور موڑ کے قریب گرفتار کیا ملزم کے پاس سے آلۂ قتل بھی برامد کئے گئے ہیں۔ واقعہ ہفتہ کے روز کی شام کا ہے مقتول کی بیوی امراوتی کی درخواست پر پانچ افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج ہوا تھا۔ امراوتی کے مطابق رام سجیون ورما اور اسکے چار پانچ ساتھی اور ٹریکٹر پر لکڑی لادنے کے بہانے رام کھلاڑی اور موتی لال کو اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق امراوتی کا شوہر رام کھلاڑی اور موتی لال اپنے کھیت کی رکھوالی کر رہے تھے تبھی بائیک سوار دو افراد نے آ کر لاٹھی ڈنڈوں سے ان پر حملہ کر دیا جس میں رام کھلاڑی کو زیادہ زخم آئے اسے سی ایچ سی دوست پور لے جایا گیا جہاں اسکی موت ہو گئی۔ واقعہ کے پانچویں دن پولیس نے اس قتل معاملے کے کلیدی ملزم رام سجیون ورما کو گرفتار کر لیا اور عدالت میں پیش کرتے ہوئے جیل بھیج دیا۔

## تیز آندھی میں گاڑی پر گرا پیڑ دو افراد کی موت

**سلطانپور (نامہ نگار)**: گزشتہ شب آئی تیز آندھی میں ایک بلیرو گاڑی پر پیڑ گرنے سے دو افراد کی دردناک موت ہو گئی۔ واقعہ جے سنگھ پور تھانے کے تحت برونسہ کے قریب ہوا جب لکھنؤ بلیا قومی شاہراہ پر پٹیل ڈھابے کے قریب ایک چلتی ہوئے گاڑی پر ایک بڑا پیڑ گر گیا جس ناطے گاڑی میں سوار اوم پرکاش ورما اور جتیندر ورما کی دب کر موت ہو گئی۔ ایس او جے سنگھ پور انی رودھ پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

# 'بیوی کی رضامندی کے بغیر غیر فطری جنسی تعلق جرم ہے'

## الہ آباد ہائی کورٹ نے شوہر کی عرضی مسترد کر دی

**پریاگ راج (ایجنسی)**: الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ بیوی کی رضامندی کے بغیر غیر فطری جنسی تعلق کرنا دفعہ 377 کے تحت جرم ہے، چاہے یہ ریپ ہی کیوں نہ ہو۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ جہیز کے لیے ہراسانی کی صورت میں اسے ظلم تصور کیا جائے گا۔ یہ ریمارکس دیتے ہوئے عدالت نے ملزم کی درخواست مسترد کرتے ہوئے ضمانت کی درخواست دائر کرنے کو کہا ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ طبی معائنے سے انکار کارروائی کو منسوخ کرنے کی بنیاد نہیں ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس ارون کمار سنگھ دیسوال کی سنگل بنچ نے دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایسے میں ظلم کا بیان ہی کافی ہے۔ جسٹس ارون کمار سنگھ دیسوال کی سنگل بنچ نے عمران خان عرف اشوک رتنا کے خلاف فوجداری مقدمہ کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے یہ فیصلہ پریاگ راج میں دائر ایک کیس کی بنیاد پر دیا ہے۔ درخواست گزار نے کہا کہ شکایت کنندہ اور وہ میاں بیوی ہیں۔ اس لیے غیر فطری جنسی تعلق دفعہ 377 کے تحت جرم نہیں بنتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہیز کا کوئی خاص مطالبہ نہیں کیا گیا۔ عدالت نے نوتیج سنگھ جوہر کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے سمیت کئی دیگر فیصلوں پر غور کیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر بالغ بیوی کی رضامندی سے غیر فطری جنسی تعلق کیا جائے تو اسے جرم نہیں سمجھا جائے گا۔ لیکن، بیوی کے ساتھ اس کی رضامندی کے بغیر زبردستی غیر فطری جنسی تعلق قائم کرنا دفعہ 377 کے تحت جرم ہوگا۔ سپریم کورٹ نے بھی ہم جنس پرست تعلقات پر اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ اگر دو بالغ افراد رضامندی سے غیر فطری جنسی تعلق رکھتے ہیں تو یہ جرم نہیں ہوگا۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

# ایران کے ساتھ بات چیت سے قبل... ٹرمپ کی نیتن یاہو کے مشیر سے ملاقات

**واشنگٹن (ایجنسی)**: امریکہ اور ایران کے درمیان اتوار کے روز مسقط میں ہونے والے جوہری مذاکرات کے چوتھے دور سے قبل، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کے روز اسرائیلی وزیر برائے اسٹریٹیجک امور رون دیرمر سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق، رون دیرمر، جو اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے قریبی مشیر تصور کیے جاتے ہیں، انھوں نے صدر ٹرمپ سے ایرانی جوہری مذاکرات اور غزہ کی جنگ کے بارے میں گفتگو کی۔ یہ خبر آج جمعے کے روز امریکی نیوز ویب سائٹ "axios" نے شائع کی۔

واضح رہے کہ یہ ملاقات غیر معمولی سمجھی جا رہی ہے کیوں کہ امریکی صدور عموماً ان غیر ملکی حکام سے نہیں ملتے جو نہ تو کسی ملک کے صدر ہوتے ہیں اور نہ وزیر اعظم... اس ملاقات کا انعقاد وائٹ ہاؤس میں ہوا، لیکن نہ امریکہ اور نہ اسرائیل کی جانب سے اس کا کوئی باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اس سے قبل بدھ کو دیرمر نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بھی ملاقات کی۔ وہ وائٹ ہاؤس میں دیگر اعلیٰ سطحی اجلاسوں میں بھی شریک ہوئے جن میں صدر ٹرمپ کے ساتھ ہونے والی ملاقات بھی شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس اجلاس میں نائب صدر جے ڈی وینس، روبیو اور وائٹ ہاؤس کے ایلچی اسٹیو وِیٹکوف بھی شریک تھے۔

یہ ملاقات ایسے وقت ہوئی ہے جب اتوار کے روز سلطنت عمان میں وِیٹکوف اور ان کی ٹیم کی ایرانی وفد کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کا ایک اور دور طے شدہ ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق نئے معاہدے تک پہنچنے کی ایک حتمی مدت مقرر کر دی ہے۔ یہ مدت صدر ٹرمپ کے آئندہ پیر سے شروع ہونے والے مشرق وسطیٰ کے دورے کے اختتام تک ہے۔ اس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں ایک بڑی عسکری کارروائی شروع کرنے کا اعلان کیا ہوا ہے۔

دوسری طرف، وِیٹکوف نے حالیہ دنوں میں قطری اور مصری ثالثوں کے ساتھ مل کر حماس پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تاکہ وہ چند قیدیوں کی رہائی کے بدلے عارضی جنگ بندی پر راضی ہو جائے... تاہم حماس اب بھی اس بات پر مُصر ہے کہ مکمل جنگ بندی اور اسرائیلی فوج کا غزہ سے انخلا قیدیوں کی رہائی کی شرط ہے۔

# غزہ میں امداد کی ترسیل کے لیے ”نئے ادارے“ کے قیام پر اتفاق جلد متوقع

**غزہ (ایجنسی)**: غزہ میں امداد کی ترسیل پر اسرائیلی ناکہ بندی کے جاری رہنے کے درمیان عالمی ادارہ برائے خوراک کے سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور نوبل امن انعام یافتہ ڈیوڈ بیزلی نے امریکی صدر ٹرمپ کی انتظامیہ، اسرائیلی حکومت اور دیگر اہم فریقوں کے ساتھ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" (GHF) کے نئے سربراہ کے طور پر اپنی تقرری اور اس ادارے کو غزہ کی پٹی میں امداد پہنچانے کا کام سونپنے کے حوالے سے بات چیت کی ہے۔ یہ اطلاع جمعرات کو "ایکسیوس" ویب سائٹ کے دو باخبر ذرائع نے دی۔

بیزلی کے ایک قریبی ذریعے نے واضح کیا ہے کہ انہوں نے زیر تعمیر ادارے کی کارروائیوں کی قیادت کرنے کی شرط کے طور پر فلسطینی علاقے میں فوری طور پر امداد کی دوبارہ ترسیل پر گفت وشنید کی ہے۔ ویب سائٹ "ایکسیوس" نے یہ بھی بتایا ہے کہ امریکہ، اسرائیل اور ادارے کے نمائندے غزہ میں فلسطینیوں کو حماس کے کنٹرول کے بغیر انسانی امداد کی فراہمی دوبارہ شروع کرنے کے طریقہ کار پر ایک معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ دوسری جانب غزہ میں کام کرنے والی اقوام متحدہ اور دیگر امدادی تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ وہ نئے ادارے کے منصوبے کے ساتھ تعاون نہیں کریں گی کیونکہ ان کے خیال میں یہ بنیادی انسانی اصولوں کے منافی ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ اس طریقہ کار کے لیے مختلف ممالک پر عطیات دینے اور اقوام متحدہ پر اس کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایلچی سٹیو وٹکوف نے بدھ کو سلامتی کونسل کے ارکان کو اس منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی تھی۔ امریکی سفارت کاروں نے جنیوا میں اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے ارکان کو بھی اس منصوبے سے آگاہ کیا ہے۔ اسی طرح GHF کی منصوبہ بندی میں شامل ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ ادارہ ایک آزاد ادارہ ہے جس کی قیادت عام شہری کر رہے ہیں۔ اس کا مقصد اقوام متحدہ اور روایتی امدادی تنظیموں کے کام کی تکمیل کرنا ہے نا کہ ان کی جگہ لینا۔ ذریعے نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانے میں مدد کرنا ہے کہ ضرورت مندوں تک محفوظ، موثر اور بڑے پیمانے پر امداد پہنچ جائے۔

یاد رہے جنوبی کیرولائنا کے سابق گورنر بیزلی کو ٹرمپ کے پہلے دورِ صدارت میں عالمی ادارہ برائے خوراک کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا اور وہ دسمبر 2023 تک اس عہدے پر فائز رہے تھے۔ انہیں انسانی حلقوں اور اقوام متحدہ کے نظام میں بھی بہت احترام حاصل ہے۔ دسمبر 2020 میں انہیں اس اقوام متحدہ کی ایجنسی کی جانب سے نوبل امن انعام ملا جس کی وہ سربراہی کر رہے تھے۔ "ایکسیوس" کے مطابق GHF کی قیادت بیزلی کے سپرد کرنے سے اسے بڑی ساکھ ملے گی اور یہ اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی امدادی تنظیموں کو اس نئے ادارے کے ساتھ کام کرنے پر قائل کر سکتی ہے۔

# ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں مس ورلڈ مقابلے ملتوی کئے جائیں: کے کویتا

**حیدرآباد (پریس ریلیز)**: صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلوا کنٹلہ کویتا نے ریاستی حکومت سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ ریاست میں منعقد شدنی مس ورلڈ مقابلوں کو فوری طور پر ملتوی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں موجودہ جنگی حالات کے تناظر میں مقابلیجس کا انعقاد نامناسب پیغام ہوگا۔ جس طرح سکیورٹی خدشات کی بناء پر آئی پی ایل کو ملتوی کیا گیا اسی طرح مس ورلڈ مقابلوں کو بھی موخر کیا جانا چاہئے تاکہ ریاست پر کوئی بدنامی نہ آئے۔ کویتا نے کہا کہ یہ دانشمندی اور دور اندیشی سے کام کرنے کا وقت ہے، ہمیں کسی بھی قسم کا غلط تاثر یا پیغام نہیں دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دھرم یدھ ہے۔ بھارت کبھی غلط قدم نہیں اٹھاتا۔ ہم صرف اصول اور ایمانداری کے ساتھ لڑ رہے ہیں۔ ہماری کارروائیاں صرف دہشت گردوں کے خلاف ہیں۔ آپریشن سندور کی حمایت اور بھارتی فوج سے اظہار یگانگت کے طور پر آج تلنگانہ جاگروتی کی جانب سے اندرا پارک سے آر ٹی سی کراس روڈ تک ایک عظیم الشان ریالی نکالی گئی، جس کی قیادت کویتا نے کی۔ اس موقع پر سرحد پر اپنی جان قربان کرنے والے سپاہی مرلی نائک کی تصویر پر پھول مالا چڑھا کر ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کویتا نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعہ بھارتی فوج نے پاکستان میں دہشت گردوں کے 9 اڈوں کو کامیابی سے تباہ کیا۔ ہماری فوج کی بدولت ہمیں تحفظ حاصل ہے اور ہم نے یہ ریالی ان کی حوصلہ افزائی کے لئے نکالی ہے۔ پاکستان نے ہمارے ملک کے ایئر پورٹس کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، جس کا بھارتی فوج نے سخت جواب دیا۔ انہوں نے تمام اضلاع میں بھی ایسی ہی ریالیاں نکالنے کی اپیل کی۔ ایک صحافی کے سوال پر کویتا نے کہا کہ اگر موجودہ وزیر اعلیٰ ریاست کی آمدنی بڑھانے میں ناکام ہیں اور کانگریس پارٹی کے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے سے قاصر ہیں تو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین اور عوام صرف کانگریس کے منشور میں کئے گئے وعدوں کی تکمیل کا مطالبہ کر رہے ہیں، کوئی اضافی خواہشات پیش نہیں کر رہے ہیں۔ کویتا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی گفتگو سمجھ سے بالاتر ہے اور وہ ریاست کی ساکھ کو مجروح کر رہے ہیں، جس پر عوام ان کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

# جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں: معراج احمد قمر

**فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی)** پہلگام میں نہتھے مظلوم سیاحت کے دلدادہ افراد پر ظالمانہ حملہ کر اجتماعی قتل کی عالمی سطح پر ہر انسانیت کا درد رکھنے والے ہر شخص نے مذمت کی لیکن پاکستان کی مجرمانہ خاموشی اس بات کا مظہر ہے کہ کہیں نہ کہیں پاکستان اس جرم میں ملوث ہے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں ملی رہنما معراج احمد قمر نے اخبار کو جاری ایک بیان میں کیا، انہوں نے پہلگام سانحہ کے بعد ہند پاکستان سرحد پر کشیدگی اور فوجی کارروائی کے سلسلے میں ہندوستان کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردانہ حملے اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں انہیں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا، انہوں نے کہا کہ مسلح افواج اور حکومت پوری یکسوئی کے ساتھ دہشت گردی کا قلع قمع کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں اس نازک گھڑی میں ہندوستان ہی نہیں پوری دنیا کے انسانیت پسند عوام ان کے ساتھ ہیں دہشت گردوں کے ہاتھوں عام شہریوں کی ہلاکت سنگین جرم ہے، اسلامی تعلیمات بین الاقوامی مسلمہ اصولوں اور انسانی اقدار میں بھی دہشت گردی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے دونوں ملکوں کے سربراہان کو دہشت گردی کے خاتمے کے لئے مشترکہ کوشش کی جانی چاہئے اس سلسلے میں دوطرفہ بات چیت سے مسئلہ حل کرنے کی سعی کی جائے نیز جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں، نیوکلیر ہتھیاروں کی موجودگی میں جنگ کے دونوں متحمل نہیں ہو سکتے اس سے دونوں ملکوں کے عوام مشکلات میں مبتلا ہوں گے۔

## انعامی بدمعاش گرفتار

پرتاپ گڑھ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں تھانہ لیلا پور پولیس نے 25 ہزار روپے کے انعامی بدمعاش کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب رات میں مطلوب 25 ہزار روپے کے انعامی بدمعاش انوپ شکلا ولد بھاسکر شکلا باشندہ پورے نیواجی اجگرا رانی گنج تھانہ۔ لیلا پور ضلع پرتاپ گڑھ کو تھانہ لیلا پور علاقے کے وارانسی۔ لکھنؤ ہائی وے گھروا موڑ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ایس پی پرتاپ گڑھ کے ذریعہ شاطر ملزم انوپ کی گرفتاری کے لئے 25 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع سے جمعہ کو ملی جانکاری کے مطابق ملزم انوپ شکلا کے خلاف تھانہ لیلا پور اور جیٹھ وارا میں دھمکی، مار پیٹ، اقدام قتل کے مقدمہ درج ہیں۔

## 21 سالہ خاتون کی اجتماعی عصمت دری

**ممبئی، (یو این آئی)**: مہاراشٹرا کے تھانے ضلع کے ٹٹوالا نامی علاقے میں ایک 21 سالہ خاتون کو پانچ مردوں نے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا، جب کہ اس گھناؤنے جرم میں دو خواتین کی شمولیت بھی سامنے آئی ہے، جو مبینہ طور پر ملزمان کی مدد کر رہی تھیں۔ پولیس نے ساتوں افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، متاثرہ خاتون کو نشہ آور چیز دی گئی، جس کے بعد اس کی دو خواتین دوستوں کے ساتھ مل کر پانچ مردوں نے اس پر حملہ کیا۔ خاتون نے پولیس کو بتایا کہ وہ کلیان میں ایک تعمیراتی کمپنی میں کام کرتی ہے، اور اس واقعے سے قبل وہ ٹٹوالا میں اپنی خالہ کے گھر قیام پذیر تھی۔

**اتر ریلوے**

**ٹینڈر نوٹس**

**الیکٹرانک ٹینڈرای۔ سسٹم کے تحت آئیٹموں کی سپلائی کیلئے ٹینڈر طلب**

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف اشیاء مینیجر، شمالی ریلوے عالم باغ لکھنؤ۔ 226005 کے ذریعہ خواہشمند فرموں سے درج ذیل آئیموں کیلئے ای۔ ٹینڈر طلب کی جاتی ہے:۔

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | مختصر تفصیل | مقدار | آخری تاریخ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| 01 | GEM/2025/B/6162569 | Supply of XLPE ISI marked cross linked polyethylene Insulated PVC outre sheathed armoured with galvanized round wire or steel strip cable with aluminium conductor suitable for rated voltage 1100 volts grade and confirm to IS 7098 part-1 (amendment or latest) 4 core 400 sq mm LT cable. | 3750 Nos. | 22-05-25 |

ٹینڈر شرائط: 1: تفصیلی معلومات GEM ویب سائٹ یعنی https:gem.gov.in i.e پر دیکھی جاسکتی ہے۔
2: مینوئیل ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر: GEM/2025/B/6162569 تاریخ: 09.05.2025
1379/25
**گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ**

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا۔ ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

# ہمیں اپنے ملک کی بہادر فوج پر فخر ہے، ہم سب متحد ہیں: اکھلیش

**لکھنؤ (ایجنسی)**: پاکستان نے بھارت کے جموں و کشمیر اور پنجاب کے شہروں پر ڈرون کے ذریعے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ بھارتی فوج اس کا منہ توڑ جواب دے رہی ہے۔ پاک بھارت سرحد اور دیگر علاقوں میں فضائی حملے دیکھے جا رہے ہیں۔ ایسے میں یوپی کے سابق سی ایم اکھلیش یادو نے ہندوستانی فوج کے لیے پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ملک کے ساتھ ہیں۔ اکھلیش یادو نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ لکھا ہے کہ ہمیں اپنے ملک کی بہادر فوج پر فخر ہے۔ ہم سب ملک کے ساتھ ہیں۔

اکھلیش یادو نے لکھا کہ بحران کا وقت اور بھی دانشمندی کا تقاضا کرتا ہے۔ تمام اہل وطن سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر اور معلومات پر یقین نہ کریں اور نہ ہی اس کی تشہیر کریں۔ ایسی خبریں ملک دشمنوں کی طرف سے پھیلائی گئی جھوٹ بھی ہوسکتی ہیں، یعنی یہ دشمن کی کوئی چال یا سازش ہوسکتی ہے، اس لیے کسی فتنہ یا اشتعال کا شکار نہ ہوں۔ اپنی سطح پر ذمہ داری سے برتاؤ کریں۔ خود کو پرسکون رکھیں اور دوسروں کو بھی پرسکون رہنے کی ترغیب دیں۔ مشکل کی اس گھڑی میں یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

بی جے پی رہنما سید شاہنواز حسین نے کہا کہ آپریشن سندھور جاری ہے اور اگر پاکستان نے کچھ کرنے کی ہمت کی تو ہم اس کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ ہماری فوج منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ بھارت کے لیے کبھی کوئی خطرہ نہیں تھا۔ پاکستان سمجھ چکا ہے کہ وہ بھارت کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ پاکستان ایک دہشت گرد ملک ہے اور پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے۔ ساتھ ہی کئی ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی فضائیہ نے پٹھانکوٹ سیکٹر میں پاکستانی فضائیہ کے ایک جیٹ کو مار گرایا ہے۔ تفصیلی معلومات کا انتظار ہے۔ سرکاری حکومت کی تصدیق کا انتظار ہے۔

دوسری جانب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بارڈر سیکورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل سے سرحدی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہوائی اڈے کی سیکورٹی کے حوالے سے سی آئی ایس ایف کے ڈی جی سے بھی بات کی۔ دریں اثنا، وزارت دفاع نے ٹویٹ کیا کہ آج جموں، پٹھان کوٹ اور ادھم پور میں فوجی اسٹیشنوں کو جموں و کشمیر میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ پاکستانی ڈرون اور میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ قائم شدہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) کے مطابق متحرک اور غیر حرکی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے خطرات کو تیزی سے بے اثر کر دیا گیا۔ کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ہندوستان اپنی خودمختاری کے دفاع اور اپنے عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

# پاکستان اب بھی بے شرمی کر رہا ہے، فوج نے دیا منہ توڑ جواب: یوگی

**لکھنؤ (ایجنسی)**: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مہارانا پرتاپ کی یوم پیدائش کے موقع پر آپریشن سندھور پر تبادلہ خیال کیا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 27 سیاحوں کو کھونے کے بعد، ہندوستانی فوج نے دہشت گردوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا۔ پاکستان کی جانب سے اس کے خلاف اشتعال انگیز کارروائی کی گئی ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کو بھی کچھ ایسا ہی کہتے دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے جنازے میں پاکستان حکومت کے وزراء اور فوجی افسران نظر آئے۔ اس سے دنیا کے سامنے پاکستان اور دہشت گردوں کے گٹھ جوڑ کی کہانی واضح ہو جاتی ہے۔ بھارتی فوج نے پاکستان کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا۔ اس کے بعد بھی پاکستان بے شرم ہو رہا ہے۔ ہندوستان ہمیشہ جیتتا رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ پی ایم نریندر مودی کی قیادت میں پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا جا رہا ہے۔

پاکستان کے ساتھ جنگ جیسی صورتحال کے درمیان سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے پاکستان پر بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان دنیا کے سامنے کراہ رہا ہے۔ بھارت ہر حال میں فاتح ہے اور فتح مند رہے گا۔ ہماری فوج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ آج پاکستان دنیا کے سامنے ہاتھ پھیلا رہا ہے۔ پاکستان آج بھی بے شرم ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جا رہا ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 22 اپریل کو شرارتی پاکستانی دہشت گردانہ حملے کی پورے ملک میں مذمت کی گئی۔ ہماری حکومت بھی پاکستان کو سبق سکھانے کے لیے پرعزم تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قرارداد بھارتی فوج نے پوری کردی۔ بھارتی فوج کے تینوں بازو نے مل کر پاکستان کو گھٹنے ٹیک دیا ہے۔ دنیا بھر میں تنہا، پاکستان مدد کی التجا کر رہا ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ دنیا نے پاکستان کی بے شرمی دیکھی جب بھارتی کارروائی سے دہشت گرد مارے گئے، ان دہشت گردوں کے جنازے میں پاکستان کے اعلیٰ فوجی حکام کی موجودگی دنیا کے لیے چشم کشا ہونی چاہیے۔ پاکستان نہ صرف دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے بلکہ اس کی فوج بھی اس میں ملوث ہے۔ سی ایم یوگی نے شرارتی عناصر کو بھی سخت پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج کا مورال برقرار رکھنے کے لیے ہمیں ملک کے اندر اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اگر کسی نے ملکی سلامتی کے ساتھ کوئی شرارت کرنے کی کوشش کی تو پوری چوکسی اور چوکسی کے ساتھ کارروائی کی جائے گی۔ اگر کوئی سوشل میڈیا پر کوئی ایسی پوسٹ کرتا ہے جس سے فوج کا مورال ٹوٹتا ہے تو اسے منظر عام پر لانا ہماری ذمہ داری ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی بھی شرارتی اقدام کو بے نقاب کرنا ہوگا جس سے سکیورٹی کو نقصان پہنچے۔ سی ایم یوگی نے خبردار کیا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ہر طرح کی الجھن پھیلانے کی کوشش کی جائے گی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جب تک مرکز میں پی ایم نریندر مودی کی حکومت ہے، دشمنوں کے ارادے کامیاب نہیں ہوں گے۔ مہارانا پرتاپ کی بہادری کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ ان کی یوم پیدائش آج کے مشکل وقت میں نئی ؟؟ ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے ہلدی گھاٹی کی تاریخی لڑائی کا ذکر کیا، جہاں مہارانا نے جنگل کے باسیوں اور پہاڑی باشندوں کی فوج کے ساتھ اکبر کی بڑی فوج کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا۔ پروگرام میں قانون ساز کونسل کے اراکین راکیش سنگھ اور مانویندر سنگھ کو چوراہے کی خوبصورتی کے لیے مبارکباد دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ چوراہا مہارانا پرتاپ سنگھ چوراہا کے نام سے جانا جائے گا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 1998 میں انہوں نے خود اس چوراہے پر مہارانا پرتاپ کی مورتی لگانے کی تجویز پیش کی تھی۔ لکھنؤ، گورکھپور اور پریاگ راج میں تین مجسمے لگائے گئے، جن کا افتتاح کلیان سنگھ اور راج ناتھ سنگھ جیسے لیڈروں نے کیا۔ ان کے مجسمے کی آرائش کا افتتاح کیا گیا۔

# اکھلیش کا مہارانا پرتاپ کی جینتی پر دو دن کی چھٹی کا مطالبہ

**لکھنؤ (ایجنسی)**: اتر پردیش کے سابق وزیر اعلی اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے مہارانا پرتاپ جینتی پر دو دن کی چھٹی کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ایسی تاریخ کو ترک کرنے کی اپیل کی ہے جو عوام کو متحد کرنے کی بات نہ کرے۔ مہارانا پرتاپ کو ان کی یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ سماج کو متحد کرنے کی کوشش کی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر سماج وادی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو ریور فرنٹ پر مہارانا پرتاپ کا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ اس کی تلوار سونے کی ہوگی۔

ان دنوں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو روزانہ پریس کانفرنس کر کے بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لے رہے ہیں۔ تاہم جمعہ کو اکھلیش یادو بدلے ہوئے انداز میں نظر آئے۔ اکھلیش یادو کو مہارانا پرتاپ جینتی پر سر پر پگڑی پہنے دیکھا گیا۔ اپنی یوم پیدائش پر ایس پی سربراہ نے بی جے پی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایک دن کے بجائے دو دن کی چھٹی کا اعلان کرے۔ اس کے ساتھ یہ اعلان بھی کیا گیا ہے کہ ایس پی کی حکومت بننے پر مہارانا پرتاپ کا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ اس سے پہلے راجہ سہیل دیو کا مجسمہ دریائے محاذ پر نصب کرنے کی بات ہوئی تھی۔

لکھنؤ کے وکرمادتیہ مارگ پر واقع ایس پی آفس میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے مہارانا پرتاپ کی مورتی پر پھول چڑھائے اور پھول چڑھائے۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے کہا کہ مہارانا پرتاپ ہمیشہ ہمیں متاثر کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے کو سب سے زیادہ ترک، قربانی، بہادری اور بہادری کی ترغیب مہارانا پرتاپ سے ملتی ہے۔

اکھلیش نے کہا کہ ایس پی حکومت نے مہارانا پرتاپ کے اعزاز میں ایک دن کی چھٹی کا اعلان کیا تھا۔ اب حکومت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ مستقبل میں مہارانا پرتاپ کے یوم پیدائش پر دو دن کی چھٹی کا اعلان کیا جائے۔ تاکہ ایک دن تیاریاں ہوسکیں اور دوسرے دن یوم پیدائش بڑے جوش و خروش سے منایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی ایس پی سربراہ نے اس موقع پر ایک اور بڑا اعلان کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ایس پی حکومت بننے کے بعد سماجوادی لوگ لکھنؤ کے ریور فرنٹ پر مہارانا پرتاپ کا سب سے خوبصورت مجسمہ نصب کریں گے۔ اس کے ہاتھ میں ایک چمکتی ہوئی تلوار بھی ہوگی جو سونے کی ہوگی۔ بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ روزگار کبھی بھی بی جے پی کے ایجنڈے میں نہیں رہا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کبھی کاروبار کو فروغ نہیں دے سکتی۔ یہ لوگ روزگار اور کاروبار کے خلاف ہیں۔ ساتھ ہی اکھلیش یادو نے کہا کہ لوک بھون میں اٹل جی کا مجسمہ لگایا گیا ہے اور ایکنا اسٹیڈیم کا نام اٹل جی کے نام پر رکھا گیا ہے۔

اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اٹل جی کے گاؤں کے لیے کیا کیا ہے؟ ایس پی سربراہ نے کہا کہ ہم اس یونیورسٹی کو لے کر جائیں گے جو ان کے گاؤں میں بنی ہے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ سیفائی میلہ بند کر دیا گیا ہے لیکن گورکھپور میلہ چل رہا ہے۔ وہاں کچھ اور قسم کے پروگرام ہو رہے ہیں۔

ایس پی ایم پی رام جی لال سمن سے متعلق ایک بیان پر ایس پی سربراہ نے کہا کہ جو تاریخ ہمیں متحد نہیں کرتی، ہمیں صحیح راستے پر نہیں لے جاتی، اس تاریخ کو تاریخ ہی رہنے دینا چاہیے۔ عظیم لوگوں کو سیاست میں نہیں لانا چاہیے۔ ساتھ ہی اکھلیش یادو نے کہا کہ مہارانا پرتاپ جی سب کے ہیں۔

# بڑھتی گرمی سے دقتوں میں اضافہ، گورکھپور سمیت کئی اضلاع میں تیز ہواؤں کا الرٹ

**لکھنؤ (ایجنسی)**: یوپی کا موسم 9 مئی 2025: اتر پردیش میں ایک بار پھر موسم مکمل طور پر بدل گیا ہے۔ اب آہستہ آہستہ گرمی بڑھ رہی ہے۔ دن کے وقت دھوپ چمکتی ہے۔ رات کو بھی گرمی پڑنے لگی ہے۔ تاہم گزشتہ دنوں بارش اور تیز ہواؤں کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا تھا۔ رات کو موسم سرد ہو جاتا تھا لیکن موسم پھر بدل گیا ہے۔ ریاست میں 11 مئی تک بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 9 مئی کو مغربی اور مشرقی علاقوں میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے، اس کے ساتھ اس دوران تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور گرج چمک کا بھی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی مانیں تو جمعہ کے روز غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، کشی نگر، ہمیر پور اور مہوبہ اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ سلطان پور، امبیڈکر نگر، جالون، بندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، سنت روی جاو پور، لاہن پور، لاہان پور، کے گرد و نواح کے علاقوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ دوسری طرف باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، بجنور، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیرس میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ کشی نگر، مہاراج گنج، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، سیتاپور، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور دیہات، کانپور نگر اور سدھارتھ نگر اضلاع میں گرمی کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، متھرا، ہاتھرس، للت پور، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی اور رائے بریلی میں ہیٹ انڈیکس ہلکا رہنے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، بلند شہر، علی گڑھ، کاس گنج، ایٹہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، شاہ پور، ساھجہال، شاہراہ، مرادآباد میں گرمی کا انڈیکس ہلکا رہنے کا امکان ہے۔ مہوبہ، جالون، مہوبہ اور جھانسی اضلاع۔ اگر ہم درجہ حرارت کی بات کریں تو اگلے 6-7 دنوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3-5°C کا بتدریج اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگلے 3 سے 4 دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جبکہ اس کے بعد درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ کے بتدریج اضافے کا امکان ہے۔

# پاکستانی پوسٹ کو شیئر یا لائک کرنے پر سخت کارروائی کا انتباہ

**لکھنؤ (ایجنسی)**: آپریشن سندھ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی سے لوگوں کی بڑی تعداد کے جذبات بھڑک رہے ہیں۔ جو لوگ ماحول کو خراب کرنا چاہتے ہیں وہ اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاکستان سے جعلی خبروں اور دھمکی آمیز پوسٹوں کی بارش ہو رہی ہے۔ غلط پوسٹ کو وائرل کرنے یا جذبات میں آ کر اس کی حمایت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ میرٹھ میں دو معاملات میں کی گئی کارروائی سوشل میڈیا پر یو پی پولیس کی سائبر پٹرولنگ کا نتیجہ ہے۔

ریاست بھر میں پولیس کی سوشل میڈیا ٹیموں کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ آپریشن سندور کے بعد پاکستانی ہینڈلز والے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے اچانک اشتعال انگیز اور جعلی خبریں پوسٹ کی جارہی ہیں۔ ان پوسٹس کے ذریعے بھارت مخالف بیانیہ ترتیب دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان میں ہینڈلز پر نام اور پتہ ہندوستانی دکھائی دیتا ہے۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں پوسٹوں کا ذریعہ پاکستان سے ہے۔ چونکہ پوسٹیں پاکستان سے بن رہی ہیں اس لیے ان کے خلاف کارروائی ممکن نہیں۔ لیکن اتر پردیش میں، جو بھی بغیر تصدیق کے اور جذبات میں آ کر ان پوسٹوں کو آگے بھیج رہا ہے یا وائرل کر رہا ہے، پولیس ان پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

آپریشن سندھ کے بعد ڈی جی پی پرشانت کمار نے پوری ریاست میں ریڈ الرٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ سوشل میڈیا سیل اور سائبر پولیس کو سائبر حملوں اور سوشل میڈیا پر پروپیگنڈہ پھیلانے والوں پر نظر رکھنے کے لیے اضافی احتیاط برتنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے بعد یوپی پولیس نے سوشل میڈیا پر نظر رکھنے کے لیے اسپیشل سکس کی ٹیم تعینات کی ہے۔ جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی 24 گھنٹے نگرانی کر رہا ہے۔ میرٹھ میں دو معاملات میں ایف آئی آر سوشل میڈیا ٹیموں کی نگرانی کی وجہ سے درج کی گئی ہیں۔

تاہم، اتر پردیش پولیس پاکستان سے بھیجی جانے والی کچھ پوسٹوں کے حوالے سے اضافی احتیاط برت رہی ہے۔ اس میں اردو میں لکھی ایک پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ لکھا ہے کہ بدقسمتی سے جو رافیل گرے وہ ہندوستانی سرحد کے اندر تھے۔ ورنہ ہم انہیں ضرور سبق سکھا چکے ہوتے۔ اس کے بعد اتر پردیش میں وی آئی پی مقامات، اہم مذہبی مقامات اور حکومت سے متعلق خصوصی اداروں کی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ایودھیا، متھرا، کاشی کو اضافی احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

## انسل کے سابق ملازمین سے بھی ای ڈی کرے گی پوچھ گچھ

**لکھنؤ (ایجنسی)** انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سرمایہ کاروں سے ٹھگی معاملے میں انسل اے پی آئی گروپ کے سابق ملازمین و ڈائریکٹروں سے بھی پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔ ای ڈی نے اس سلسلے میں ایک فہرست تیار کی ہے۔ جلد ہی انہیں نوٹس دے کر بلایا جاسکتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگلے ہفتے کچھ سابق ڈائریکٹروں کو طلب کر کے زونل دفتر بلایا جائے گا۔ انسل اے پی آئی گروپ کے خلاف درج ہوئے مقدمات میں ایسے افسران کو نشان زد کیا جا رہا ہے جو پہلے کسی وجہ سے کمپنی چھوڑ چکے ہیں۔ ای ڈی انسل اے پی آئی گروپ کے ڈائریکٹر پرنب انسل اور ان کی اہلیہ شیتلا مگلانی سے بھی پوچھ گچھ کی تیاری میں مصروف ہے۔ جانچ ایجنسی نے دوبارہ نوٹس جاری کر کے زوجین کو اگلے ہفتے بلایا ہے۔ ان سے سرمایہ کاروں کے ساتھ ہوئی فریب دہی کے بارے میں سوال کیے جائیں گے۔ اس سے پہلے بھی پرنب انسل ای ڈی کے سامنے نہیں آئے تھے جس کے سبب اب انہیں نوٹس دے کر طلب کیا گیا ہے۔ دستاویزوں کی جانچ میں سامنے آیا کہ پرنب انسل نے اپنی اہلیہ شیتل مگلانی کے نام پر 200 کرور روپے سے زیادہ قیمت کی املاک خریدی ہیں۔ اس کی معلومات پرنب انسل کے موبائل سے ملی تھیں۔ انسل اے پی آئی کے خلاف سرمایہ کاروں کی جانب سے یوپی، دہلی، ہریانہ اور پنجاب میں تقریباً 135 کروڑ روپئے کی فریب دہی سے جڑے 100 سے زیادہ مقدمے درج کرائے گئے تھے جس کی بنیاد پر ای ڈی نے منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت جانچ شروع کرتے ہوئے چھاپے مارے تھے۔

# ٹریڈنگ کے بہانے 46.60 لاکھ روپیہ کی دھوکہ دہی

## منافع کا جھانسہ دے کر، لنک بھیج کر کرایا تھا جوائن

**لکھنؤ (ایجنسی)**: سائبر دھوکہ بازوں نے عالم باغ کے ایک رہائشی کو ٹریڈنگ میں منافع کے جھوٹے وعدوں کا لالچ دے کر 46.60 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ کھاتے میں منافع دیکھا گیا تو نکالنے کی کوشش پر ٹیکس کا بہانہ بنا کر مزید رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ دھوکہ دہی کا احساس ہونے کے بعد متاثرہ نے مقدمہ درج کرایا۔ دھوکہ بازوں نے نہ صرف متاثرہ کو بلکہ اس کے بھائی کو بھی دھوکہ دیا ہے۔

عالم باغ کے رہنے والے ناگیندر کے مطابق ایک فون آیا تھا۔ بات چیت کے دوران اسے شیئر ٹریڈنگ سے اچھے منافع کا لالچ دے کر ایک گروپ سے جوڑ دیا گیا۔ کمپنی کا سرٹیفکیٹ اور SEBI رجسٹریشن نمبر بھیج کر اعتماد جیتنے کے بعد اس نے ایک لنک بھی بھیجا۔ اس پر کلک کر کے تجارت شروع کی گئی۔

نندیتا دتہ نامی لڑکی تجارت کر رہی تھی۔ الزام ہے کہ لوگوں کو ہندوستانی کرنسی کو امریکی ڈالر میں تبدیل کرنے اور امریکی اسٹاک ایکسچینج میں تجارت کرنے کا لالچ دیا جا رہا تھا۔ اس عرصے میں منافع کی رقم کے بدلے آئی پی او دیے گئے۔ کچھ دیر بعد، جعلسازوں نے گروپ کے تمام سرمایہ کاروں کو بتایا کہ اب بیل رن شروع کرنا ہے، اس لیے پانچ دن تک کوئی تجارت نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ان سے کہا گیا کہ وہ انکم ٹیکس ادا کرنے کے بعد رقم نکال لیں۔ متاثرہ کے مطابق 9 لاکھ روپے ٹیکس کے طور پر لیے گئے۔ اس کے باوجود جب اسے رقم نہ ملی تو اسے احساس ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے اور مقدمہ درج کرایا۔

سائبر پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت میں متاثرہ نے کہا کہ سائبر دھوکہ بازوں نے اس کے بھائی سنتوش کو بھی تجارت کے نام پر لاکھوں روپے کا دھوکہ دیا ہے۔ بھائی کے خلاف ہونے والے فراڈ کی تفصیلات بھی پولیس کو دے دی گئی ہیں۔ سائبر فراڈ کا شکار ہونے والے دونوں بھائیوں کی ٹرانزیکشن کی تفصیلات حاصل کرنے کے بعد سائبر تھانے کی پولیس نے بینک کی مدد سے ان اکاؤنٹس کا سراغ لگانا شروع کر دیا ہے جن میں رقم کی منتقلی ہوئی ہے۔

گومتی نگر کے رہنے والے راکیش یادو نے سائبر پولیس اسٹیشن میں نامعلوم دھوکہ بازوں کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ متاثرہ کے مطابق کے وائی سی کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ایک لنک آیا تھا۔ متاثرہ کے مطابق، آدھار اور پین نمبر پر کلک کرنے اور داخل کرنے کے بعد، دھوکہ بازوں نے آن لائن بینکنگ تک رسائی حاصل کی اور اکاؤنٹ سے 13.50 لاکھ روپے نکال لیے۔ رقم نکلوانے کا پیغام ملنے پر اسے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے اور مقدمہ درج کرایا۔ متاثرہ کے مطابق اکاؤنٹ میں پی ایف کی رقم بیٹے کو منتقل کردی گئی۔

# فوج میں بھرتی کے نام پر فراڈ کا ماسٹر مائنڈ گرفتار کروڑوں روپے کے فراڈ کا الزام

**لکھنؤ (ایجنسی)**: اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس نے فوج میں لوگوں کو بھرتی کرانے کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایس ٹی ایف نے اس گروہ کے ماسٹر مائنڈ کو لکھنؤ سے گرفتار کیا ہے، جو فرضی دستاویزات بنا کر لوگوں کو فوج میں بھرتی کرانے کے نام پر دھوکہ دیتا تھا۔ ملزم کی شناخت 25 سالہ روی کانت یادو کے طور پر ہوئی ہے جو چندولی کا رہنے والا ہے۔ ملزم روی کانت نے 2 درجن سے زیادہ امیدواروں کو کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا ہے۔

درحقیقت، کافی عرصے سے، یوپی ایس ٹی ایف کو ایک منظم گینگ کے سرگرم ہونے کی اطلاع مل رہی تھی جو لوگوں کو فرضی دستاویزات کے ذریعے فوج میں بھرتی کرنے کے جھوٹے وعدے دے کر دھوکہ دے رہا تھا۔ اسی سلسلے میں منظم گینگ کے ماسٹر مائنڈ روی کانت یادو کو لکھنؤ کے وبھوتی کھنڈ علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم روی کانت نے بتایا کہ سال 2018 میں ہائی اسکول پاس کرنے کے بعد وہ ہندوستانی فوج میں سپاہی کے طور پر بھرتی ہوا تھا۔ وہ 2021 میں چھٹی پر اپنے گھر آیا تھا۔ اس نے گاؤں کے آس پاس کے لوگوں کو بتایا تھا کہ وہ فوج میں کرنل ہے۔ اس نے مجھے یہ بھی بتایا کہ وہ مجھے فوج میں بھرتی بھی کروا سکتا ہے۔

ملزم روی کانت نے 4 نوجوانوں کو تقریباً 20 لاکھ روپے کے فرضی جوائننگ لیٹر دے کر دھوکہ دیا تھا۔ اس کے بعد دھوکہ دہی کے متاثرین نے چندولی میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ پولیس نے روی کانت کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ 2023 میں، اس کے دوست دھرو نے، جو فوج میں صوبیدار کے طور پر تعینات ہے، اس کا تعارف فرخ آباد کے رہنے والے شیر سنگھ اور 4-5 دیگر نوجوانوں سے کرایا۔ اس کے بعد آرمی نرسنگ ڈپارٹمنٹ میں 11 لاکھ روپے اور اگنیور میں 5 لاکھ روپے میں بھرتی کی بات ہوئی۔ شیر سنگھ نے 22 دیگر نوجوانوں کے ساتھ مل کر روپے دیے تھے۔ بھارتی فوج میں بھرتی کے نام پر روی کانت یادو کو 1 کروڑ 12 لاکھ روپے۔ اس کے بعد روی کانت یادو نے فوج میں بھرتی کے عمل کو انجام دیتے ہوئے تمام امیدواروں کو فرضی جوائننگ لیٹر دیے تھے۔ جب امیدواروں نے اس جوائننگ لیٹر کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں تو یہ جعلی نکلا۔ متاثرہ شیر سنگھ نے ملزم کے خلاف مقدمہ بھی درج کرایا تھا۔

## قومی لوک عدالت کی تشہیر کیلئے گاڑی روانہ

**لکھنؤ (ایجنسی)** نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی اور اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق 10 مئی کو لکھنؤ ضلع میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں عوام کو آگاہ کرنے اور وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنانے کیلئے جمعرات کو صبح 10 بجے ضلع جج لوکل سروس کے چیئرمین نے پرانا ہائی کورٹ احاطہ قیصر باغ سے عوامی گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اسپیشل جج سی بی آئی سنٹرل و نوڈل افسر قومی لوک عدالت رویندر کمار دویدی اور سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی لکھنؤ سمیت تمام عدالتی افسران و ملازمین پروگرام میں موجود تھے۔ گاڑی کے توسط سے قومی لوک عدالت کی تاریخ، اہمیت اور فوائد سے متعلق معلومات ضلع کے مختلف علاقوں میں عام لوگوں تک پہنچائی جائیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس لوک عدالت میں اپنے مقدمات کا حل نکال سکیں۔

## اب سایہ میں بھی بجلی پیدا کریں گے سولر پینل

**لکھنؤ (ایجنسی)**: ڈی سی آر سولر پینل، ٹاپکان سمیت یوپی کی اعلیٰ کمپنیوں نے ایکسپو میں اپنی مصنوعات کی نمائش کی ہے۔ ڈی سی آر سولر پینل کا مطلب ہے گھریلو مواد کی ضرورت سولر پینل۔ TOPCon جدید ترین سولر پینل ٹیکنالوجی ہے۔ اس سولر پینل کی خاص بات یہ ہے کہ یہ آدھا کٹا ہوا ہے، اگر کوئی سیل شیڈ ہوگا تو صرف وہی سیل کام کرنا چھوڑ دے گا اور باقی سولر پینل جس پر سورج کی روشنی پڑ رہی ہوگی وہ بجلی پیدا کرتا رہے گا۔ پی ایم گھر سوریہ یوجنا کو ذہن میں رکھتے ہوئے یوپی کی کچھ اعلیٰ کمپنیوں نے اسے شروع کیا ہے۔ ان میں سے برائٹ، سانورا نے اپنے DCR، Topkan سولر پینلز کے ساتھ ایکسپو میں شرکت کی ہے۔ ایکسپو میں EN آئیکون کی مصنوعات بھی موجود ہیں۔ ان میں، صارف QR کوڈ کے ذریعے کمپنی سے براہ راست آن لائن رابطہ کر سکتا ہے۔ کسی بھی خرابی کی صورت میں، کمپنی سات دنوں کے اندر صارف کو اس کی پریشانی سے نجات دلائے گی۔ اسی وقت، ایسٹرن آٹو اینڈ پاور نے غریبوں کے لیے سولر پینل لانچ کیے ہیں۔ اس کی قیمت چار سے پانچ ہزار ہے۔ روپے مالیت کا الگ کنٹرولر۔ اس میں 500 لگانے ہوں گے۔ اس سے بلب اور پنکھا چل سکتا ہے۔ Evalve کی مقامی ہائبرڈ بیٹری اور سولر پینل آن گرڈ اور آف گرڈ دونوں طرح کام کریں گے۔ ہسک نیچر نے ایکسپو میں بیم کا آغاز کیا۔ ہسک کے چیف کمرشل آفیسر انو بھا شکلا نے کہا کہ بیم کا مقصد گھریلو شمسی صارفین کو گھر بیٹھے خدمات فراہم کرنا ہے۔